دستورِ اساسی

لجنہ اماء اللہ سلسلہ عالیہ احمدیہ

2019

شائع کردہ

لجنہ سیکشن مرکزیہ

عہد لجنہ اماء اللہ

أَشْهَدُ أنْ لَّاإِلٰهَ إِلَّااللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ

وَأشْهَدُ أنَّ مُحَمَّدًاعَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ ○

میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنے مذہب اور قوم کی خاطر اپنی جان، مال، وقت اور اولاد کو قربان کرنے کے لئے تیار رہوں گی نیز سچائی پر ہمیشہ قائم رہوں گی اور خلافتِ احمدیہ کے قائم رکھنے کے لئے ہر قربانی کے لئے تیار رہوں گی۔ (انشاء اللہ)

عہد ناصرات الاحمدیہ

أَشْهَدُ أنْ لَّاإِلٰهَ إِلَّااللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ

وَأشْهَدُ أنَّ مُحَمَّدًاعَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ ○

میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنے مذہب، قوم اور وطن کی خدمت کے لئے ہر وقت تیار رہوں گی نیز سچائی پر ہمیشہ قائم رہوں گی اور خلافتِ احمدیہ کے قائم رکھنے کے لئے ہر قربانی دینے کے لئے تیار رہوں گی۔ (انشاء اللہ)

پیش لفظ

اللہ تبارک و تعالیٰ کا احسان ہے کہ لجنہ سیکشن مرکزیہ کو لجنہ اماء اللہ کے دستورِ اساسی کا جدید ایڈیشن 2019 شائع کرنے کی توفیق ملی ہے۔ اس حالیہ ایڈیشن میں اُن تمام ترمیمات اور اضافہ جات کو شامل کیا گیا ہے جن کی منظوری 2017 کے بعد سے اب تک حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مرحمت فرمائی ہے۔ ماہِ فروری 2018 میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک نئے شعبہ امورِ طالبات کا بھی اضافہ فرمایا جس سے مستقبل میں طالبات بھرپور طور پر مستفیض ہونگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ

لجنہ اماء اللہ کی ہر رکن کے لئے اس کا مطالعہ کرنا ضروری ہے تاکہ لجنہ اماء اللہ کے قیام کی غرض و غایت کو سمجھ سکیں اور خصوصاً لجنہ اماء اللہ کی عہدیدارات اپنے کاموں کی انجام دہی دستورِ اساسی کے قواعد و ضوابط کے مطابق احسن طریق پر کر سکیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق دے۔ آمین

خاکسار

ریحانہ احمد

(انچارج لجنہ سیکشن مرکزیہ)

1st March 2019

فہرست عناوین

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
1	عہد لجنہ اور ناصرات	i.
2	پیش لفظ	ii.
3	مقاصد اور نصب العین لجنہ اماء اللہ سلسلہ عالیہ احمدیہ	1
4	مجلس کا نام	5
5	لجنہ اماء اللہ کے سال کا دورانیہ	5
6	لجنہ اماء اللہ کا نظام	5
7	دستور کا نام اور نفاذ	5
8	لجنہ اماء اللہ کا مرکز	5
9	اراکین	6
10	مجالس	6
11	قواعد تقرر عہدیدارات (ارشادات فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)	7
12	مجلسِ عاملہ لجنہ اماء اللہ ملک	8
13	مجلسِ عاملہ ریجن / ضلع	9
14	مجلسِ شوریٰ	9
15	مجلسِ عاملہ لجنہ اماء اللہ ملک کے فرائض واختیارات	14
16	فرائض واختیارات عہدیدارات مجلسِ عاملہ ملک	15
17	صدر لجنہ اماء اللہ ملک	15
18	نائب صدر	17
19	جنرل سیکرٹری	17
20	نائب جنرل سیکرٹری	18
21	سیکرٹری تعلیم	18

22	سیکرٹری تربیت	19
23	سیکرٹری تربیت نو مبائعات	19
24	سیکرٹری خدمتِ خلق	19
25	سیکرٹری مال	21
26	محاسبہ مال	22
27	سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ	23
28	سیکرٹری صنعت ودستکاری	24
29	سیکرٹری تبلیغ	25
30	سیکرٹری اشاعت	25
31	سیکرٹری تجنید	26
32	سیکرٹری ضیافت	26
33	سیکرٹری تحریکِ جدید ووقفِ جدید	26
34	سیکرٹری صحتِ جسمانی	27
35	سیکرٹری امورِ طالبات	27
36	معاونہ صدر	28
37	مجلسِ عاملہ لجنہ اماء اللہ مجلس	28
38	انتخابات	30
39	انتخاب صدر لجنہ اماء اللہ ملک	30
40	انتخاب صدر لجنہ اماء اللہ مجلس	33
41	تقرر عہدیدارات	36
42	فرائض واختیارات عہدیدارات لجنہ اماء اللہ مجلس	36
43	حلقہ جات	39
44	فرائض ممبرات	40

40	فرائض لجنہ اماء اللہ ریجن / ضلع	45
41	نیشنل سالانہ اجتماع	46
42	اجتماع ریجن / ضلع	47
42	اجلاس	48
42	تربیتی اجلاس مجالس وحلقہ جات۔ نماز سے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کا ارشاد	49

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم   نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

مقاصد اور نصب العین لجنہ اماء اللہ سلسلہ عالیہ احمدیہ

ارشادات

فرمودہ حضرت سیّدنا خلیفۃ المسیح الثانی نور اللہ مرقدہٗ

لجنہ اماء اللہ کے مقاصد اور نصب العین جو حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے 1922ء میں ممبرات لجنہ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمائے درج ذیل ہیں:۔

ہماری پیدائش کی جو غرض وغایت ہے اس کو پورا کرنے کیلئے عورتوں کی کوشش کی بھی اسی طرح ضرورت ہے جس طرح مردوں کی ہے۔ جہاں تک میرا خیال ہے عورتوں میں اب تک اس کا احساس پیدا نہیں ہوا کہ:۔

دین ہم سے کیا چاہتا ہے؟

☆ ہماری زندگی کس طرح صرف ہونی چاہئے۔ جس سے ہم اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کر کے مرنے کے بعد بلکہ اسی دنیا میں اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث ہو سکیں۔

☆ اگر غور کیا جائے تو اکثر عورتیں اس امر کو محسوس نہیں کریں گی کہ روزمرہ کے کاموں کے سوا کوئی اور بھی کام کرنے کے قابل ہے یا نہیں۔ دشمنانِ اسلام میں عورتوں کی کوششوں سے جو روح بچوں میں پیدا کی جاتی ہے اور جو بدگمانی اسلام کی نسبت پھیلائی جاتی ہے اس کا اگر کوئی توڑ ہو سکتا ہے تو وہ

عورتوں کے ذریعے ہی ہو سکتا ہے

اور بچوں میں اگر قربانی کا مادہ پیدا کیا جا سکتا ہے تو وہ بھی ماں ہی کے ذریعہ سے کیا جا سکتا ہے۔ پس علاوہ اپنے روحانی و علمی ترقی کے آئندہ جماعت کی ترقی کا انحصار بھی زیادہ تر عورتوں ہی کی کوشش پر ہے۔ چونکہ بڑے

ہو کر جو اثر بچے قبول کر سکتے ہیں وہ ایسا گہرا نہیں ہوتا جو بچپن میں وہ قبول کرتے ہیں۔ اس طرح

عورتوں کی اصلاح بھی عورتوں کے ذریعہ سے ہو سکتی ہے

ان امور کو مدّ نظر رکھ کر ایسی بہنوں کو جو اس خیال کی مؤیّد ہوں اور مندرجہ ذیل باتوں کی ضرورت کو تسلیم کرتی ہوں۔

دعوت دیتا ہوں

☆ کہ ان مقاصد کو پورا کرنے کے لئے مل کر کام شروع کریں۔ اگر آپ بھی مندرجہ ذیل باتوں سے متفق ہوں تو مہربانی کر کے مجھے اطلاع دیں تاکہ اس کام کو جلد شروع کر دیا جائے:۔

1. اس امر کی ضرورت ہے کہ عورتیں باہم مل کر اپنے علم کو بڑھانے اور دوسروں تک اپنے حاصل کردہ علم کو پہنچانے کی کوشش کریں۔
2. اس بات کی ضرورت ہے کہ اس کے لئے ایک انجمن قائم کی جائے تاکہ اس کام کو باقاعدگی سے جاری رکھا جاسکے۔
3. اس بات کی ضرورت ہے کہ اس انجمن کو چلانے کے لئے کچھ قواعد ہوں جن کی پابندی ہر رکن پر واجب ہو۔
4. اس امر کی ضرورت ہے کہ قواعد وضوابط سلسلہ عالیہ احمدیہ کے پیش کردہ اسلام کے مطابق ہوں اور اس کی ترقی اور اس کے استحکام میں ممد ہوں۔
5. اس امر کی ضرورت ہے کہ جلسوں میں اسلام کے مختلف مسائل خصوصاً ان پر جو اس وقت کے حالات کے متعلق مضامین پڑھے جائیں اور وہ خود اراکین انجمن کے لکھے ہوئے ہوں تاکہ اس طرح علم کے استعمال کرنے کا ملکہ پیدا ہو۔
6. اس امر کی ضرورت ہے کہ علم بڑھانے کے لئے ایسے مضامین پر جنہیں انجمن ضروری سمجھے اسلام کے واقف لوگوں سے لیکچر کروائے جائیں۔

7. اس امر کی ضرورت ہے کہ جماعت میں وحدت کی رُوح قائم رکھنے کے لئے جو بھی خلیفۂ وقت ہو اس کی تیار کردہ سکیم کے مطابق اور اس کی ترقی کو مدّ نظر رکھ کر تمام کارروائیاں ہوں۔

8. اس امر کی ضرورت ہے کہ تم اتحاد جماعت کو بڑھانے کے لئے ایسی ہی کوشاں رہو جیسے کہ ہر مسلمان کا فرض قرآن کریم، آنحضرت ﷺ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مقرر فرمایا ہے اور اس کے لئے ہر ایک قربانی کیلئے تیار رہو۔

9. اس امر کی ضرورت ہے کہ اپنے اخلاق اور روحانیت کی اصلاح کی طرف ہمیشہ متوجہ رہو اور صرف کھانے پینے، پہننے تک اپنی توجہ کو محدود نہ رکھو اس کے لئے ایک دوسرے کی پوری طرح مدد کرنی چاہئے اور ایسے ذرائع پر غور اور عمل کرنا چاہئے۔

10. اس بات کی ضرورت ہے کہ بچوں کی تربیت میں اپنی ذمہ داری کو خاص طور پر سمجھو اور ان کو دین سے غافِل، بددِل اور سُست بنانے کی بجائے چست، ہوشیار اور تکالیف برداشت کرنے والے بناؤ اور دین کے مسائل جس قدر معلوم ہوں ان سے ان کو واقف کرو اور خدا، رسول اللہ ﷺ، حضرت مسیح موعودؑ اور خلفاء کی محبت، اطاعت کا مادہ ان کے اندر پیدا کرو۔ دینِ حق کی خاطر اور ان کے منشاء کے مطابق اپنی زندگیاں خرچ کرنے کا جوش ان میں پیدا کرو اس لئے اس کام کو بجالانے کیلئے تجاویز سوچو اور ان پر عمل درآمد کرو۔

11. اس امر کی ضرورت ہے کہ جب مل کر کام شروع کیا جائے تو ایک دوسرے کی غلطیوں سے چشم پوشی کرو اور صبر وہمت سے اصلاح کی کوشش کی جائے نہ کہ ناراضگی اور خفگی سے تفرقہ بڑھایا جائے۔

12. چونکہ ہر ایک کام جب شروع کیا جائے تو لوگ اس پر ہنستے ہیں اور ٹھٹھا کرتے ہیں اس لئے اس بات کی ضرورت ہے کہ لوگوں کے ہنسی اور ٹھٹھے کی پرواہ نہ کی جائے اور بہنوں کے الگ الگ مہنوں اور طعنوں یا مجالس کے ٹھٹھوں کو بہادری وہمت سے برداشت کا سبق اور اس کی طاقت کا جذبہ پیدا کرنے کا مادہ پہلے ہی سے حاصل کیا جائے تاکہ اس نمونہ کو دیکھ کر دوسری بہنوں کو بھی اس کام کی طرف توجہ پیدا ہو۔

13. اس امر کی ضرورت ہے کہ اس خیال کو مضبوط کرنے کے لئے اور ہمیشہ جاری رکھنے کے لئے اپنی ہم خیال بنائی جائیں اور یہ کام اس صورت میں چل سکتا ہے کہ ہر ایک بہن جو اس مجلس میں شامل ہو اپنا فرض سمجھے کہ دوسری بہنوں کو بھی اپنا ہم خیال بنائے گی۔

14. اس امر کی ضرورت ہے کہ اس کام کو تباہ ہونے سے بچانے کے لئے صرف وہی بہنیں انجمن کی کارکن بنائی جائیں جو ان خیالات سے پوری طرح متفق ہوں اور کسی وقت خدانخواستہ کوئی متفق نہ رہے تو بطیّب خاطر انجمن سے علیحدہ ہو جائے یا بصورت دیگر علیحدہ کی جائے۔

نوٹ: بعد میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے فیصلہ فرمایا کہ لجنہ اماء اللہ کی ممبر شپ تمام احمدی مستورات کے لئے لازمی قرار دی جائے۔

15. چونکہ جماعت کسی خاص گروہ کا نام نہیں۔ چھوٹے بڑے، غریب امیر سب کا نام جماعت ہے اس لئے ضروری ہے کہ انجمن میں غریب و امیر کی تفریق نہ ہو بلکہ غریب و امیر دونوں میں محبت اور مساوات پیدا کرنے کی کوشش کی جائے اور ایک دوسرے کی حقارت اور اپنے آپ کو بڑا سمجھنے کا مادہ دلوں سے دور کیا جائے کہ باوجود مدارج کے فرق کے اصل میں سب مرد بھائی بھائی اور سب عورتیں بہنیں بہنیں ہیں۔

16. اس امر کی ضرورت ہے کہ عملی طور پر خدمت اسلام کے لئے اور اپنی غریب بہنوں اور بھائیوں کی مدد کیلئے بعض طریق تجویز کئے جائیں اور ان کے مطابق عمل کیا جائے۔

17. اس امر کی ضرورت ہے کہ چونکہ سب مدد اور سب برکت اور سب کامیابیاں اللہ تعالیٰ کی طرف سے آتی ہیں اس لئے دعا کی جائے اور کروائی جائے کہ

ہمیں وہ مقاصد الہام ہوں

جو ہماری پیدائش میں اس نے مدّ نظر رکھے ہیں اور اُن مقاصد کے پورا کرنے کے لئے بہتر سے بہتر ذرائع کے احسن سے احسن طور پر پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمارا خاتمہ بخیر کرے۔ آئندہ آنے والی نسلوں کی بھی اپنے فضل سے رہنمائی کرے اور اس کام کو اپنی مرضی کے مطابق ہمیشہ کے لئے جاری رکھے

یہاں تک کہ اس دنیا کی عمر تمام ہو جائے۔(آمین)

مجلس کا نام

1. **(الف)** اس مجلس کا نام لجنہ اماء اللہ سلسلہ عالیہ احمدیہ ہو گا۔ یہ خالصۃً ایک مذہبی مجلس ہو گی جس کا سیاست سے کوئی تعلق نہیں ہو گا۔ اس مجلس کی اراکین کا فرض ہو گا کہ قرآن کریم کی تعلیم کے مطابق اپنی زندگی بسر کریں اور اپنے ملک کے قواعد کی پوری پابندی کریں۔ لجنہ کی شاخ ہر اس جماعت میں قائم کی جاسکتی ہے جہاں کم از کم تین احمدی خواتین موجود ہوں۔ ایسے مقامات جہاں خواتین کی تعداد تین سے کم ہو وہاں لجنہ قائم نہیں کی جاسکتی۔

نوٹ: جہاں تین ممبرات سے کم ہوں وہاں مجلس تو قائم نہیں ہو گی مگر احمدی خاتون کا رابطہ قریبی مجالس کے ساتھ ہو گا۔

لجنہ اماء اللہ کے سال کا دورانیہ

(ب) لجنہ اماء اللہ کے سال کا دورانیہ یکم اکتوبر تا 30 ستمبر ہو گا۔

لجنہ اماء اللہ کا نظام

2. لجنہ اماء اللہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کا نظام ایک مستقل نظام ہو گا۔ یہ حضرت خلیفۃ المسیح کی زیرِ نگرانی کام کرے گا۔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کا مرکز ہی ہمیشہ اس کا مرکز ہو گا۔

دستور کا نام اور نفاذ

3. ان قواعد کا نام ”دستور اساسی لجنہ اماء اللہ سلسلہ عالیہ احمدیہ“ ہو گا۔

لجنہ اماء اللہ کا مرکز

4. سلسلہ عالیہ احمدیہ کا مرکز ہی لجنہ اماء اللہ کا مرکز بھی ہو گا۔

5. لجنہ کے نظام کو چلانے کے لئے ایک مستقل دفتر ہو گا جس کے عملہ کا تقرر خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے ہو گا۔

اراکین

6. **(الف)** 15 سال سے زائد عمر کی ہر احمدی خاتون لجنہ اماء اللہ کی رکن ہوں گی۔

(ب) 7 سال سے 14 سال تک کی احمدی لڑکیاں ناصرات الاحمدیہ کی رُکن ہوں گی۔

نوٹ: اس مجلس کی ہر رکن کے لئے نظام خلافت سے وابستگی رکھنا، خلیفہ ٔوقت کے ارشادات پر عمل کرنا اورآپ کے مقرر کردہ عہدیدارات کی ہدایات کی تعمیل کرنالازم ہو گا۔

مجالس

7. لجنہ اماء اللہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی تنظیم مندرجہ ذیل مجالس پر مشتمل ہو گی:۔

(الف) مجلسِ عامہ: ملک، ریجن / ضلع، مجلس اور حلقہ

(ب) مجلس عاملہ:۔ ملک، ریجن / ضلع، مجلس اور حلقہ

(ج) مجلسِ شوریٰ

یہ مجالس حسبِ ذیل ہوں گی۔

8. **(الف) مجلسِ عامہ**

i . **ملک :**۔ یہ مجلس ملک کی تمام ممبرات لجنہ پر مشتمل ہو گی۔

ii . **ریجن / ضلع :**۔ یہ مجلس ریجن / ضلع کی تمام ممبرات لجنہ پر مشتمل ہو گی۔

iii . **مجلس :**۔ ہر شہر، قصبہ اور دیہات کی تمام احمدی خواتین اس مجلس کی ممبر ہوں گی۔

iv . **حلقہ :**۔ یہ مجلس حلقہ کی تمام ممبرات لجنہ پر مشتمل ہو گی۔

(ب) مجلسِ عاملہ :۔ ملک، ریجن / ضلع، مجلس اور حلقہ

قواعد تقرر عہدیدارات

ارشادات فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

قاعدہ:۔ ایسی رکن عہدیدار نہیں بن سکتی جو درجِ ذیل امور پر پورا نہیں اُترتی۔ نیز وہ مجلسِ شوریٰ کی رُکن بھی نہیں بن سکتی۔

i. کسی بے پردہ خاتون کو لجنہ کا عہدہ نہ دیا جائے۔

ii. **(الف)** جو چندہ مجلس کی چھ ماہ سے زائد عرصہ کی اور چندہ سالانہ اجتماع کی ایک سال سے زائد کی بقایادار ہوگی نیز جس کے ذمہ لازمی چندہ جات (یعنی چندہ عام، چندہ حصہ آمد چھ ماہ سے زائد عرصہ اور چندہ جلسہ سالانہ کے ایک سال سے زائد) کی بقایادار ہو وہ لجنہ اماء اللہ کی عہدیدار نہیں بن سکتی اور نہ ہی لجنہ اماء اللہ کے انتخابات میں حصہ لینے یا ووٹ دینے کی حقدار ہوگی نیز بقایادار شوریٰ کی رُکن بھی نہیں بن سکتی۔

(ب) لجنہ اماء اللہ کی ہر کمانے والی ممبر جو چندہ ممبری کی چھ ماہ کی بقایادار اور لازمی چندہ جات (یعنی چندہ عام، چندہ حصّہ آمد کی چھ ماہ سے زائد عرصہ کی اور چندہ جلسہ سالانہ کی ایک سال سے زائد) کی بقایادار ہو تو وہ کسی عہدہ کیلئے منتخب یا نامزد نہیں ہوسکتی اور نہ ہی لجنہ اماء اللہ کے انتخابات میں حصّہ لینے یا ووٹ دینے کی حقدار ہوگی۔

iii. جو اپنے لازمی چندہ جات مقامی نظام کو توڑ کر علیحدہ طور پر مرکز میں بھجوانے پر مُصر ہوں۔

iv. جس کو کسی وجہ سے تعزیر ہوئی ہو اور معافی کو تین سال پورے نہ ہوئے ہوں۔ کسی تعزیر کی معافی ایک بار ہوگی دوبارہ تعزیر کی صورت میں کبھی بھی عہدیدار نہیں بن سکتی۔

v. جس کی وصیت صدر انجمن احمدیہ نے کسی تعزیر یا بوجہ عدم ادائیگی چندہ وصیت منسوخ کی ہو۔

vi. جو کسی وقت جماعتی یا ذیلی تنظیموں کے چندہ کی کوئی رقم ذاتی مصرف میں لائی ہو۔

نوٹ: ایسے افراد کے نام رقم کی واپسی اور معافی کے بعد تین سال تک کسی عہدہ کیلئے پیش نہ ہو سکیں گے۔

مجلسِ عاملہ لجنہ اماء اللہ ملک

9. صدر لجنہ اماء اللہ ملک مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ ملک کے عہدیدارات کو نامزد کریں گی اور ان کے تقرر کی منظوری حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے حاصل کریں گی۔اسی طرح عہدیدارات کے تقرر میں کسی بھی تبدیلی کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ سے منظوری حاصل کی جائے گی۔

1. صدر
2. نائب صدر (حسب ضرورت تین نائب صدر ہو سکتی ہیں)
3. جنرل سیکرٹری
4. نائب جنرل سیکرٹری
5. سیکرٹری تعلیم
6. سیکرٹری تربیت
7. سیکرٹری تربیت نومبائعات
8. سیکرٹری خدمت خلق
9. سیکرٹری مال
10. محاسبہ مال
11. سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ
12. سیکرٹری صنعت و دستکاری
13. سیکرٹری تبلیغ
14. سیکرٹری اشاعت
15. سیکرٹری تجنید
16. سیکرٹری ضیافت

17. سیکرٹری تحریک جدید ووقف جدید

18. سیکرٹری صحتِ جسمانی

19. سیکرٹری امورِ طالبات

20. معاونہ صدر (زیادہ سے زیادہ پانچ ہو سکتی ہیں)

21. صدر لجنہ ہیڈ کوارٹر

22. اعزازی ممبرات

10. مجالس اور حلقہ جات کی مجلس عاملہ کی تشکیل بھی مجلس عاملہ ملک کے مندرجہ بالا عہدوں کے مطابق ہو گی۔ کوئی مجلس از خود نیا عہدہ نہیں بنا سکتی۔

مجلسِ عاملہ ریجن / ضلع

11. ریجن / ضلع کی مجلسِ عاملہ مندرجہ ذیل عہدیدارات پر مشتمل ہو گی۔

i. صدر لجنہ اماء اللہ ریجن / ضلع **ii.** نائب صدر لجنہ اماء اللہ ریجن / ضلع

iii. جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ ریجن / ضلع **iv.** محاسبہ مال لجنہ اماء اللہ ریجن / ضلع

(اس کے علاوہ کوئی بھی صدر اپنے ریجن / ضلع کے لحاظ سے نگران مقرر کرنا چاہیں تو کر سکتی ہیں۔ لیکن وہ سیکرٹری نہیں کہلائیں گی اور مجلس عاملہ ریجن / ضلع کی ممبر نہیں ہو نگی)۔

12. مجلسِ شوریٰ

1. یہ مجلس ملک کی نمائندہ ہو گی۔

2. یہ مجلس مندرجہ ذیل پر مشتمل ہو گی:۔

(الف) مجلس عہدیدارات ملک۔

نوٹ: اگر کوئی سیکرٹری باا جازت کسی وجہ سے رخصت پر ہو تو اسکی قائم مقام شوریٰ کی ممبر کے طور پر شامل

ہو سکتی ہے۔

(ب) صدرات ریجن / ضلع

(ج) صدرات مجالس

(د) نمائندگان مجالس

(ر) ایسی ممبرات جن کو صدر لجنہ ملک خصوصی طور پر بلائیں گی۔ یہ تعداد 3 یا4 سے زائد نہیں ہو گی۔

نوٹ: خصوصی طور پر مدعو کی گئی یہ زائرات رائے شماری یا بحث میں حصہ لینے کی مجاز نہ ہوں گی۔

3. مجلسِ شوریٰ کی نمائندگی ہر 25 یا اس کی کسر پر ایک کے لحاظ سے ہو گی۔ یعنی اگر 25 سے کم ہیں تو ایک نمائندہ اور 26 سے 50 ہیں تو دو نمائندہ اور 51 سے 75 ممبر ہیں تو تین نمائندہ اور اگر 76 سے 100 ہیں تو چار نمائندہ۔۔۔۔

نوٹ: صدر لجنہ مجلس اپنے عہدہ کے لحاظ سے بلا انتخاب شوریٰ کی رکن ہو نگی جبکہ دیگر کا انتخاب ہو گا (حوالہ مجلس شوریٰ شق نمبر 10 : اگر صدر مجلس خود شوریٰ میں شریک نہ ہو سکے تو اپنی جگہ دوسرا نمائندہ نامزد کرنے کی مجاز نہیں ایسی صورت میں مجلس عاملہ کا اجلاس بلوا کر نمائندہ کا انتخاب کروایا جائے)۔

4. جو لجنہ ممبر چندہ مجلس کی 6 ماہ سے زائد کی بقایا دار اور چندہ سالانہ اجتماع کی ایک سال کی بقایا دار ہو وہ لجنہ اماء اللہ کی عہدیدار نہیں بن سکتی اور نہ لجنہ اماء اللہ کے انتخابات میں حصہ لینے یا ووٹ دینے کی حقدار ہو گی نیز جو قاعدہ نمبر 8 میں درج قواعد پر پورا نہیں اترتی وہ مجلس شوریٰ کی رُکن بھی نہیں بن سکتی۔

ارشادات فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

قاعدہ:۔ ایسی رکن عہدیدار نہیں بن سکتی جو درجِ ذیل امور پر پورا نہیں اُترتی نیز وہ شوریٰ کی رُکن بھی نہیں بن سکتی۔

i. کسی بے پردہ خاتون کو لجنہ کا عہدہ نہ دیا جائے۔

ii. **(الف)** جو چندہ مجلس کی چھ ماہ سے زائد عرصہ کی اور چندہ سالانہ اجتماع کی ایک سال سے زائد کی بقایادار

ہو گی نیز جس کے ذمہ لازمی چندہ جات (یعنی چندہ عام، چندہ حصہ آمد کی چھ ماہ سے زائد عرصہ کی اور چندہ جلسہ سالانہ کی ایک سال سے زائد) کی بقایادار ہو وہ لجنہ اماء اللہ کی عہدیدار نہیں بن سکتی اور نہ ہی لجنہ اماء اللہ کے انتخابات میں حصہ لینے یا ووٹ دینے کی حقدار ہو گی نیز بقایادار شوریٰ کی رُکن بھی نہیں بن سکتی۔

(ب) لجنہ اماء اللہ کی ہر کمانے والی ممبر جو چندہ ممبری کی چھ ماہ کی بقایادار اور لازمی چندہ جات (یعنی چندہ عام، چندہ حصّہ آمد کی چھ ماہ سے زائد عرصہ کی اور چندہ جلسہ سالانہ کی ایک سال سے زائد) کی بقایادار ہو تو وہ کسی عہدہ کیلئے منتخب یا نامزد نہیں ہو سکتی اور نہ ہی لجنہ اماء اللہ کے انتخابات میں حصّہ لینے یا ووٹ دینے کی حقدار ہو گی۔

iii. جو اپنے لازمی چندہ جات مقامی نظام کو توڑ کر علیحدہ طور پر مرکز میں بھجوانے پر مُصر ہو۔

iv. جس کو کسی وجہ سے تعزیر ہوئی ہو اور معافی کو تین سال پورے نہ ہوئے ہوں۔ کسی تعزیر کی معافی ایک بار ہو گی دوبارہ تعزیر کی صورت میں کبھی بھی عہدیدار نہیں بن سکتی۔

v. جس کی وصیت صدر انجمن احمدیہ نے کسی تعزیر یا بوجہ عدم ادائیگی چندہ وصیت منسوخ کی ہو۔

vi. جو کسی وقت جماعتی یا ذیلی تنظیموں کے چندہ کی کوئی رقم ذاتی مصرف میں لائی ہو۔

نوٹ : ایسے افراد کے نام رقم کی واپسی اور معافی کے بعد تین سال تک کسی عہدہ کیلئے پیش نہ ہو سکیں گے۔

5. مجلسِ شوریٰ کا انعقاد سال میں کم از کم ایک بار سالانہ اجتماع ملک کے موقع پر ہو گا لیکن غیر معمولی حالات کے ماتحت صدر لجنہ اماء اللہ دوران سال کسی بھی وقت مجلسِ شوریٰ کا غیر معمولی اجلاس طلب کر سکتی ہیں۔

مجلسِ شوریٰ کا اجلاس حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری کے بعد ہی بلایا جا سکے گا۔

6. مجلس شوریٰ کے پچھلے سال کے فیصلوں اور اس پر عملدرآمد کی رپورٹ متعلقہ سیکرٹری مجلسِ شوریٰ میں پڑھ کر سنائے گی۔

7. مجلس عاملہ ملک ماتحت مجالس سے شوریٰ کے لئے موصول شدہ تجاویز میں سے جن تجاویز کو ایجنڈا میں شامل

کرنے کا فیصلہ کرے گی ان کی منظوری حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ سے حاصل کرے گی۔

نوٹ: مجلس عاملہ ملک کے لئے ماتحت مجالس سے آمدہ شوریٰ کیلئے تجاویز کو رد یا پاس کرنا مقصود ہو تو کورم تین چوتھائی (3/4) کا ہو گا۔ تجویز کو رد کرنے کیلئے حاضر اراکین کے دو تہائی (2/3) کا اتفاق ضروری ہو گا۔ (قاعدہ نمبر 21)

8. اسی طرح مجلسِ عاملہ جن تجاویز کو رد کرے گی اس کی منظوری بھی حضرت خلیفۃ المسیح سے لے گی۔ یہ رد شدہ تجاویز مع وجوہات مجلسِ شوریٰ میں پڑھ کر سنائی جائیں گی۔ نیز ان رد شدہ تجاویز پر بحث نہ ہو سکے گی۔

9. مجلسِ شوریٰ جو سفارشات منظور کرے گی ان کی آخری منظوری حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ سے لی جائے گی۔ اسی طرح دورانِ سال اگر کسی سفارش کو بدلنے یا منسوخ کرنے کی ضرورت پیش آئے تو اس کی آخری منظوری بھی حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ سے لی جائے گی (ریزولیوشن 462/15.01.2015)۔

10. اگر کسی مجلس کی صدر خود شوریٰ میں شرکت نہ کر سکیں تو اپنی جگہ دوسرا نمائندہ نامزد کرنے کی مجاز نہیں ہیں۔ ایسی صورت میں مجلس عاملہ کا اجلاس بلوا کر نمائندے کا انتخاب کروایا جائے۔

مجلسِ شوریٰ کے اجلاس کا طریقہ کار

11. مجلس شوریٰ کی کارروائی اسی طرز پر ہو گی جس طرح مرکز میں مجلسِ شوریٰ منعقد ہوتی ہے۔

12. جنرل سیکرٹری مجلسِ شوریٰ کی سیکرٹری کی مانند ہو گی۔

13. **(الف)** ممبرانِ شوریٰ مشورے، رائے و تجاویز صدر مجلسِ شوریٰ کو مخاطب کر کے دیں گی۔

(ب) اگر شوریٰ کی کوئی ممبر یہ خیال کرتی ہے کہ شوریٰ کی سفارشات جماعت کے وسیع تر مفاد میں نہیں تو وہ صدر مجلس شوریٰ کو تحریری نوٹ دے سکتی ہیں۔ اگر صدر مجلسِ شوریٰ متفق نہ ہوں تو اپنا نوٹ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں ردّشدہ نوٹ کو سفارش کے ساتھ بھجیں گی۔

14. صدر مجلسِ شوریٰ کو سفارشات پر ویٹو کرنے کا اختیار نہیں ہے۔

15. مجلسِ شوریٰ کا ایجنڈا ممبرات کو شوریٰ کی کارروائی شروع ہونے پر ہی دیا جائے گا۔

16. صدر لجنہ ملک ہر سب کمیٹی میں نیشنل مجلسِ عاملہ کی کم از کم ایک رُکن کو نامزد کرینگی۔ صدر مجلسِ شوریٰ خود ہی سب کمیٹی کی سیکرٹری اور صدر کا تقرر کریں گی۔

17. اراکینِ مجلس شوریٰ میں سے سب کمیٹیوں کی ممبرات منتخب کی جائیں گی۔ سب کمیٹیوں کی تشکیل کے وقت ممبر خود اپنا یا کسی دوسری ممبر کا نام پیش کر سکتی ہے۔ ہر کمیٹی ایجنڈا کی دی گئی ایک تجویز پر مشاورت کر کے اس پر عمل درآمد کا لائحہ عمل تیار کر کے اراکینِ شوریٰ کے سامنے سفارشات کے طور پر پیش کرے۔

18. سب کمیٹیوں کی ممبرات کی تعداد 30 سے تجاوز نہیں ہونی چاہیئے۔

19. سب کمیٹی ممبرات میں سے کسی رُکن کو تجویز سے اختلاف کی صورت میں اگر انہوں نے سب کمیٹی میں اپنے بولنے کا حق محفوظ کرا دیا ہے تو وہ بول سکتی ہیں ورنہ نہیں۔

20. شوریٰ کے آخری اجلاس میں صدر مجلسِ شوریٰ کا فرض ہے کہ وہ سفارشات کے حق یا مخالفت میں رائے شماری کرائیں اور تعداد نوٹ کریں۔

21. نیشنل مجلس عاملہ کی اراکین کو شوریٰ کی کسی تجویز کی مخالفت میں رائے دینے یا تقریر کرنے کا حق نہیں ہے۔ لیکن اگر ذاتی طور پر اسکی رائے تجویز کے حق میں نہیں ہے تو وہ اپنا ووٹ نہ دینے کے حق کی مجاز ہے۔

22. نیشنل مجلس عاملہ کی اراکین مجلسِ شوریٰ کی کارروائی پر اعتراض یا تنقید کرنے کی مجاز نہیں ہونگی۔

23. لجنہ کی مستقل ملازم جو مجلسِ شوریٰ کی رکن ہو وہ لجنہ کے شعبوں کی کارکردگی پر تنقید یا اعتراض کرنے کی مجاز نہیں۔

24. صدر مجلسِ شوریٰ کو اختیار ہے کہ وہ اپنی صوابدید پر ایسی ممبر کو میٹنگ سے باہر بھجوا دیں جس کا طرزِ عمل نامناسب ہے۔

25. مجلسِ شوریٰ کی تمام اراکین کیلئے لازم ہے کہ وہ اپنی شرکت کو وقت کی پابندی کے ساتھ یقینی بنائیں اور کارروائی کے آخر تک موجود رہیں (تاخیر سے آنے کی صورت میں جائز وجہ کے ساتھ ہی صدر مجلسِ شوریٰ

کی اجازت سے شرکت ہو سکے گی)۔

نوٹ: ارشاد فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز (28 فروری 2017)

منتخب اراکینِ شوریٰ جو شوریٰ میں شامل نہیں ہونگی اُن کو آئندہ شوریٰ کی نمائندہ نہ بنایا جائے اور نہ ہی کوئی عہدہ دیا جائے (حاضری 100 فیصد ہونی چاہیے شوریٰ کے لئے کورم نہیں ہوتا)۔

مجلسِ شوریٰ کے بعد کی کارروائی

26. جملہ سفارشات ووٹوں کی گنتی کے ساتھ آخری منظوری کیلئے حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں بھجوائی جائینگی۔ نیز دورانِ سال شوریٰ کے کسی فیصلے کو بدلنے کی ضرورت پیش آجائے تو صدر لجنہ ملک کو حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے ہی ایسا کرنے کا اختیار ہوگا۔

27. مجلسِ شوریٰ کی سفارشات پر عملدرآمد حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری کے بعد ہوگا۔

28. صدر لجنہ ملک مجلسِ شوریٰ کی جملہ سفارشات پر عملدرآمد کروانے کی ذمہ دار ہونگی۔ جبکہ مجلسِ عاملہ ملک کی اراکین اپنے شعبہ سے متعلق سفارشات پر عملدرآمد کروانے کی ذمہ دار ہونگی۔ تمام نمائندگان شوریٰ سارا سال سفارشات پر عملدرآمد کیلئے کوشاں رہیں گی۔ سفارشات پر عمل درآمد کی رپورٹ اگلے سال کی مجلسِ شوریٰ میں پیش کی جائے گی۔

نوٹ: صدر لجنہ اماء اللہ ملک کا انتخاب مجلس شوریٰ میں ہی ہونا چاہیے۔ انتخاب کی رپورٹ مقرر کردہ نمائندہ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں منظوری کے لئے بھجوائیں گی۔

مجلسِ عاملہ لجنہ اماءاللہ ملک کے فرائض واختیارات

13. مجلسِ عاملہ لجنہ اماء اللہ ملک کو لجنہ اماء اللہ کے اغراض و مقاصد کی تکمیل کیلئے مناسب لائحہ عمل تجویز کرنے کا اختیار ہوگا۔

14. **(الف)** مجلسِ عاملہ ملک کو ہدایات جاری کرنے نیز مجوزہ پروگرام کو قواعد وضوابط کی روشنی میں عمل

در آمد کروانے کا اختیار ہو گا۔

(ب) ہر رکن نیشنل مجلس عاملہ دستوراساسی کے مطابق سالانہ لائحہ عمل کو تیار اور شائع کروا کر مجالس کو بھجوائے گی۔

15. مجلسِ عاملہ ملک کو مختلف شعبہ جات کے آمد و خرچ کے بجٹ کی منظوری دینے کا اختیار ہو گا۔

16. مجلسِ عاملہ ملک کو اجازت ہو گی کہ اگر صدر لجنہ ملک ان کے کثرت رائے کے کسی فیصلے کو رد کر دیں تو 15 دن کے اندر اندر حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں ایسے فیصلہ کے خلاف اپیل کر دیں۔ اس کی ایک نقل صدر لجنہ ملک کو بھی بھجوائی جائے گی۔

17. مجلسِ عاملہ ملک کو یہ اختیار نہیں ہو گا کہ صدر لجنہ ملک کے فیصلہ کے بر خلاف عمل در آمد کر سکیں اور اپیل پر فیصلہ ہونے تک صدر کا فیصلہ ہی آخری فیصلہ سمجھا جائے گا۔

18. صدر لجنہ ملک کو اختیار ہو گا کہ عاملہ میں پیش کر کے وہ کسی مجلس یا حلقہ کی کسی عہدیدار کو معطل کر دے۔

19. مجلسِ عاملہ ملک کو اختیار ہو گا کہ کسی بھی مجلس کی کارکردگی کی نگرانی کرنے کے لئے استثنائی حالات میں کوئی نگران مقرر کریں جو تحقیق کر کے اپنی رپورٹ پیش کرے۔

20. مجلسِ عاملہ ملک کی ممبرات کو ماتحت مجلس کی نگرانی کے پورے اختیار ہوں گے۔

21. مجلسِ عاملہ ملک کے لئے ماتحت مجالس سے آمدہ شوریٰ کیلئے تجاویز کو رد یا پاس کرنا مقصود ہو تو کورم تین چوتھائی (¾) ہو گا۔ تجویز کو رد کرنے کیلئے حاضر اراکین کے دو تہائی (2/3) کا اتفاق ضروری ہو گا۔

فرائض و اختیارات عہدیدارات مجلس عاملہ ملک

صدر لجنہ اماء اللہ ملک

22. صدر لجنہ اماء اللہ ملک مجلسِ عاملہ ملک کے عہدیدارات کو نامزد کریں گی اور ان کے تقرر کی منظوری حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ سے حاصل کریں گی اسی طرح عہدیدارات کے تقرر میں کسی بھی تبدیلی کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری حاصل کی جائے گی۔

23. صدر لجنہ اماء اللہ ملک، لجنہ اماء اللہ کے تمام امور کی نگران ہوں گی۔

24. لجنہ اماء اللہ کے تمام پروگراموں پر عمل کروانے کی ذمہ داری صدر لجنہ پر ہو گی۔

25. لجنہ اماء اللہ کے تمام قواعد وضوابط کی توضیح وتشریح کا آخری فیصلہ صدر لجنہ کے اختیار میں ہو گا۔

26. صدر لجنہ مجلسِ عاملہ ملک کے اجلاسات کی صدارت کریں گی۔

27. دفتر امانت میں لجنہ کے فنڈ میں جمع شدہ رقم کی برآمدگی صدر اور سیکرٹری مال کے دستخطوں سے ہو گی۔

28. صدر لجنہ مجلسِ عاملہ لجنہ اماء اللہ ملک کے فیصلوں کی پابندی ماتحت مجالس سے کرانے کی ذمہ دار ہوں گی۔

29. صدر لجنہ ملک کو اختیار ہو گا کہ وہ کسی ماتحت لجنہ یا کارکن کو کسی غفلت یا کوتاہی پر سزا دیں۔

30. صدر لجنہ ملک اگر رخصت پر جارہی ہوں تو اپنی جگہ قائم مقام صدر مقرر کرنے کے لئے تین نام خلیفۃ المسیح کی خدمت میں پیش کریں اور ان میں سے جن کی منظوری آئے وہ پھر قائم مقام صدر لجنہ کے طور پر کام کریں گی۔

31. ایسی صورت میں کہ صدر اور نائب صدر دونوں ملک سے باہر ہوں اور صدر نے اپنا قائم مقام نہ مقرر کیا ہو تو مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ کو اختیار ہو گا کہ اپنے میں سے کسی رکن کو عارضی طور پر قائم مقام صدر منتخب کرلیں اور اس کی منظوری فوری طور پر حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ سے حاصل کریں۔

32. شعبہ جات کی سیکرٹریوں کی طرف سے جانے والے تمام سرکلرز کو بھجوانے سے پہلے صدر لجنہ ملک کی اجازت حاصل کرنی ضروری ہو گی۔

33. صدر لجنہ اماء اللہ ملک کو اختیار ہو گا کہ کسی ماتحت لجنہ کے اکثریتی فیصلہ کو ردّ کر دیں۔

34. صدر لجنہ اماء اللہ ملک مجالس کے منتخب عہدیدارات کے تقرر کی منظوری دیں گی۔

نوٹ: صدر لجنہ ہیڈ کوارٹر کی منظوری حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ سے ہی لی جائے۔

35. عہدیدارات کے تقرر کی نامنظوری کی صورت میں صدر لجنہ متعلقہ مجلس کو دوبارہ تقرری کی ہدایت جاری کریں گی۔

36. صدر لجنہ اماء اللہ ملک کو اختیار ہو گا کہ ماتحت مجالس کے عہدیداران کو معزول کر دیں۔

نائب صدر

37. صدر کی رخصت کے ایام میں تمام فرائض نائب صدر انجام دیں گی۔

38. نائب صدر پوری طرح صدر لجنہ ملک سے تعاون کریں گی۔

39. نائب صدر کسی ایک شعبہ کی سیکرٹری بھی ہوں گی۔

40. اپنی قائم مقامی کے دوران نائب صدر، صدر لجنہ ملک کے مستقل بنیادی احکامات کو تبدیل نہیں کر سکتیں لیکن عمومی کاموں کی انجام دہی میں ان کو مکمل اختیار ہو گا۔(نائب صدر کے یہی فرائض قائم مقام صدر پر بھی لاگو ہونگے)۔

جنرل سیکرٹری

41. جنرل سیکرٹری کی ذمہ داری ہو گی کہ صدر کی ہدایات کے مطابق ملک میں لجنہ اماء اللہ کی جملہ مجالس سے خط و کتابت کریں۔

42. جنرل سیکرٹری مرکزی دفتر کی انچارج ہوں گی۔

43. **(الف)** صدر لجنہ ملک کی ہدایت کے مطابق دفتر کے تمام ریکارڈ کو مکمل رکھنے کی ذمہ داری جنرل سیکرٹری کی ہو گی۔

(ب) لجنہ اماء اللہ کا دفتری ریکارڈ محفوظ رکھا جائے اور نئی منتخب صدر کی تقرری کے بعد اس کو دیا جائے۔ مجلس عاملہ ملک ایک سال گزرنے کے بعد فیصلہ کرے کہ کونسا دفتری ریکارڈ محفوظ اور کونسا حصہ تلف کیا جائے۔اسی طرح مجالس / حلقہ جو ریکارڈ رکھنا چاہیں یا تلف کرنا چاہیں اس کی اجازت مجلس عاملہ ملک سے لیں۔

44. مجلسِ عاملہ کی کارروائی کا ریکارڈ رکھنا اور اراکین اور مجالس کو ان سے تعلق رکھنے والے فیصلوں سے مطلع

کرنے کی ذمہ داری جنرل سیکرٹری کی ہو گی۔

45. جنرل سیکرٹری کی ذمہ داری ہو گی کہ اس امر کی نگرانی کریں کہ صدر لجنہ ملک کی ہدایات پر عمل ہو رہا ہے اور اس سلسلے میں مناسب یاد دہانی کروائیں۔

46. جنرل سیکرٹری ہر ماہ اپنے کام کی رپورٹ صدر لجنہ ملک کو پیش کریں گی۔

47. جنرل سیکرٹری سُست مجالس کو فعال بنانے کی کوشش کریں گی۔

48. جن جماعتوں میں لجنہ کی کم از کم تین (3) ممبرات ہونے کے باوجود مجلس قائم نہیں وہاں حسبِ ضرورت مجالس کے قیام کیلئے کارروائی کریں گی۔

نائب جنرل سیکرٹری

49. نائب جنرل سیکرٹری کا فرض ہو گا کہ وہ جنرل سیکرٹری کے ساتھ مکمل طور پر تعاون کریں اور ان کی عدم موجودگی میں ان کے تمام فرائض کو سر انجام دیں۔

50. جنرل سیکرٹری کی غیر موجودگی میں جنرل سیکرٹری کے اختیارات نائب جنرل سیکرٹری پر بھی لاگو ہونگے۔

سیکرٹری تعلیم

51. سیکرٹری تعلیم کا فرض ہے کہ خواتین میں دینی اور دنیوی تعلیم کو رواج دینے کے لئے ہر ممکن تدابیر بروئے کار لائیں۔

52. سیکرٹری تعلیم جماعت میں ناخواندہ خواتین اور بچوں کی تعلیم کے لئے لائحہ عمل تیار کریں تا کہ ہر عورت اور بچے کو لکھنا پڑھنا آجائے۔ نیز لڑکوں کی تعلیم کی طرف بھی توجہ دلاتی رہیں۔

53. سیکرٹری تعلیم مجالس کو مندرجہ ذیل امور کی طرف توجہ دلائیں۔

1. قرآن کریم ناظرہ پڑھانا 2. قرآن کریم باترجمہ سکھانا

3. نماز سادہ اور باترجمہ یاد کروانا 4. حضرت مسیح موعودؑ کی کتب پڑھوانے کی طرف توجہ دلوانا

54. سیکرٹری تعلیم احمدی خواتین کے لئے لجنہ اماء اللہ کی طرف سے مقرر کردہ نصاب کے مطابق امتحانات کے انعقاد کا انتظام کروانے کی ذمہ دار ہونگی۔

سیکرٹری تربیت

55. سیکرٹری تربیت لجنہ اماء اللہ کی ممبرات میں اسلامی اخلاق راسخ کرانے کے لئے مسلسل کوشش کریں۔

56. اخلاقی، روحانی، تمدنی غرض ہر قسم کے تربیتی پہلوؤں پر نظر رکھنا سیکرٹری تربیت کا کام ہے۔

57. سیکرٹری تربیت جماعت کی خواتین میں پردہ کی پابندی کو بہتر بنانے کی کوشش کریں اور بے پردگی کے رجحانات پر نظر رکھیں اور ایسی تدابیر کریں کہ یہ جماعت میں جڑ نہ پکڑ سکیں۔

58. سیکرٹری تربیت ایسے اقدامات کریں کہ غیر اسلامی روایات اور بد رسومات جماعت کی خواتین میں رائج نہ ہونے پائیں۔

سیکرٹری تربیت نومبائعات

59. سیکرٹری تربیت نومبائعات کی ذمہ داری ہے کہ:۔

(الف) تمام نومبائعات لجنہ اور ناصرات کے کوائف کا ریکارڈ رکھنا۔

(ب) متعلقہ ممبرات کو ان کی قابلیت کے مطابق تعلیم و تربیت دینا۔

(ج) مالی قربانی میں شامل کرنا۔

سیکرٹری خدمتِ خلق

خدمتِ خلق سے مراد ساری انسانیت کی خدمت ہے جیسا کہ حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں:۔

”خدمتِ خلق سے میری مراد احمدیوں یا مسلمانوں کی خدمت نہیں بلکہ بلا امتیاز مذہب و ملت خدا کی

ساری ہی مخلوق کی خدمت مراد ہے حتیٰ کہ اگر دشمن بھی مصیبت میں ہو تو اس کی بھی مدد کرو۔ یہ ہے خدمتِ خلق کا صحیح جذبہ"۔

(بیان فرمودہ 30 اکتوبر 1952 الفضل یکم نومبر 1952)

60. سیکرٹری خدمتِ خلق کا فرض ہے کہ مستحق گھرانوں کی مستورات کو ہنر سکھانے کی طرف توجہ دیں۔

61. سیکرٹری خدمتِ خلق کا فرض ہے کہ لوگوں کے دلوں میں محنت کی عظمت پیدا کرنے کی کوشش کریں۔

62. سیکرٹری خدمتِ خلق کو اس طرف بھرپور توجہ دینے کی ضرورت ہے کہ مستحق بچوں کو مفت پڑھانے کا انتظام ہو اور ان کے لئے کلاسسز لگائیں۔

63. سیکرٹری خدمتِ خلق کا فرض ہے کہ اپنے ہمسائیوں کی ضروریات کا خیال رکھنے کی تلقین کریں۔

قرآن پاک میں ایتاء ذی القربیٰ کا حکم ہے اس سلسلہ میں سیّدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یکم جون 2007ء کے خطبہ جمعہ میں ارشاد فرمایا ہے کہ:۔

"اپنے قریبی رشتہ داروں سے بھی حسنِ سلوک کرو صرف ان سے نہیں جن سے اچھے تعلقات ہیں، جنہیں تم پسند کرتے ہو، بلکہ جنہیں تم نہیں پسند کرتے، جن سے مزاج نہیں بھی ملتے اُن سے بھی اچھا سلوک کرو"۔

(الفضل 17 جولائی 2007)

64. سیکرٹری خدمتِ خلق کی ذمہ داری ہو گی کہ ایسی تدابیر اختیار کریں کہ جن کے ذریعے جماعت کی خواتین میں ضرورت مند اور غریب عورتوں کی مدد کا جذبہ بیدار ہو۔ اس مقصد کے حصول کے لئے سیکرٹری خدمتِ خلق ایسی سکیمیں تیار کریں گی جن سے خلقِ خدا کا بھلا ہو۔ نیز عورتوں میں بے کاری دور کرنے کیلئے کوشش کریں تا کہ وہ اپنے پاؤں پر کھڑی ہو سکیں۔

سیکرٹری مال

65. سیکرٹری مال لجنہ اماء اللہ ملک کے مالی امور کا حساب درست رکھنے کی ذمہ دار ہوں گی۔

66. **(الف)** سیکرٹری مال کی ذمہ داری ہو گی کہ آمد و خرچ کا سالانہ بجٹ برائے مالی سال یکم اکتوبر تا 30 ستمبر تیار کریں۔

(ب) چندوں کی وصولی کی مکمل تفصیل تیار کریں اور ان کا ریکارڈ دفتر میں محفوظ رکھیں۔

67. سیکرٹری مال تمام مجالس سے چندہ وصول کرنے کے اہتمام کی ذمہ دار ہوں گی اور نادہند مجالس کے نام صدر کی خدمت میں پیش کریں گی۔

68. سیکرٹری مال مجالس کی نادہند ممبرات کے نام صدر کی خدمت میں پیش کرنے کی ذمہ دار ہیں۔ نیز مجالس کو توجہ دلاتی رہیں کہ ان کی 100٪ ممبرات چندہ دہند ہوں۔

69. سیکرٹری مال تمام مجالس سے چندہ کی وصولی کے سلسلہ میں خط و کتابت کرنے کی ذمہ دار ہونگی۔

70. سیکرٹری مال اپنے اور صدر لجنہ ملک کے دستخطوں سے لجنہ اماء اللہ ملک کی تمام امانتوں سے رقوم بر آمد کروانے کی ذمہ دار ہونگی۔

71. سال کے شروع میں سیکرٹری مال کا یہ فرض ہو گا کہ وہ تمام مجالس سے سالانہ بجٹ کی تشخیص کرائیں اور اس کا ریکارڈ دفتر میں رکھیں۔

72. سیکرٹری مال ہر ماہ لجنہ اماء اللہ ملک کے چندوں کی آمد و خرچ کا گوشوارہ مجلسِ عاملہ کے سامنے پیش کریں گی۔

73. سیکرٹری مال کی ذمہ داری ہو گی کہ وہ لجنہ ملک کے حسابات (بشمول ماتحت مجالس) کی نگرانی کریں اور انہیں درست حالت میں رکھیں۔

(الف) سیکرٹری مال ملک کی ذمہ داری ہے کہ حصہ مرکز (سینٹرل ریزروفنڈ) کی سالانہ ادائیگی کی جائے جو کہ

چندہ مجلس لجنہ وناصرات کا 25 فیصد ہے۔

(ب) سیکریٹری مال ملک چندہ مجلس لجنہ وناصرات کے 25 فیصد کی ادائیگی (گرانٹ) ریجن / ضلع اور مجالس کے درمیان ان کی ضروریات کے لحاظ سے کرے گی۔

(ج) منظور شدہ بجٹ کے مطابق اخراجات کرنے کے بعد بچت (فاضل رقم) کو خرچ کرنے کی اجازت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری کے بعد ہوگی۔ اِسی طرح مجالس وحلقہ اپنی بچت (فاضل رقم) کو خرچ کرنے سے پہلے مجلسِ عاملہ ملک سے منظوری لیں۔

محاسبہ مال

74. محاسبہ مال لجنہ اماء اللہ ملک اور ماتحت مجالس کے حسابات کی پڑتال کریں گی اور صحیح طریق پر حساب رکھوائیں گی۔

75. حسبِ قواعد حسابات کی پڑتال کر کے بلوں پر دستخط کریں گی۔

76. مرکزی دفتر میں محاسبہ کے علاوہ ہر مجلس اور ضلع میں بھی محاسبہ مال کا تقرر ضروری ہے۔

77. پیشگی رقوم و قرضہ جات کے متعلق نگرانی و پڑتال کریں گی۔

78. ہر مجلس اور ریجن / ضلع میں محاسبہ مال کا تقرر ضروری ہے۔

79. محاسبہ مال سیکرٹری مال کے ساتھ مکمل تعاون اور رابطہ رکھیں۔

80. بجٹ آمد وخرچ صدر لجنہ، محاسبہ مال اور سیکرٹری مال باہم مشورہ سے بنائیں۔

81. جب کوئی بڑی رقم خرچ کرنی ہو صدر لجنہ، محاسبہ مال اور سیکرٹری مال کے باہمی مشورہ سے خرچ ہو۔

82. ماہانہ اجلاس اور میٹنگ میں محاسبہ مال کی شمولیت ضروری ہے۔

83. ہر مجلس کی مال کی سہ ماہی رپورٹ پر صدر، سیکرٹری مال اور محاسبہ مال کے دستخط ضروری ہیں۔

84. محاسبہ مال اپنے ریجن / ضلع کی تمام مجالس کے چندہ جات اور رسید بکس کا حساب کتاب چیک کر کے

متعلقہ رجسٹر پر ریمارکس مع دستخط تحریر کریں۔

سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ

85. ناصرات الاحمدیہ لجنہ کی ذیلی تنظیم ہے جہاں ناصرات کی تین بچیاں ہوں وہاں ناصرات کی تنظیم مجلس کی صدر قائم کریں اور سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ کا تقرر کیا جائے۔ناصرات کو فعال بنانے کی اصل ذمہ داری مجلس کی صدر پر ہے۔ان کو چاہئے کہ شعبہ ناصرات پر گہری نظر رکھیں اور ان کی رہنمائی کرتی رہیں۔

86. جب بچی سات سال کی ہو جائے تو وہ ناصرات کی ممبر ہو گی۔

87. ناصرات کی بچیوں کو تین معیاروں میں تقسیم کیا جائے گا۔

معیار سوم:۔ 7،8،9 سال

معیار دوم:۔ 10،11،12سال

معیار اوّل:۔ 13،14سال

88. سیکرٹری ناصرات،ناصرات الاحمدیہ کی عاملہ ٹیم بنائیں اور سیکرٹری ناصرات،ناصرات الاحمدیہ کے پروگراموں کو کامیابی سے چلانے کی ذمہ دار ہو نگی۔

89. سیکرٹری ناصرات کی ذمہ داری ہو گی کہ یہ نگرانی کریں کہ ناصرات کی تمام بچیاں مقررہ شرح سے چندہ کی ادائیگی کر رہی ہیں۔نیز یہ نگرانی کریں کہ چندہ وقفِ جدید ناصرات سے باقاعدگی سے وصول کیا جارہاہے۔لجنہ کے عہدیدار کی بجائے اگر جماعت کا کوئی عہدیدار یہ چندہ وصول کرتا ہے تو اس سے درخواست کی جائے کہ وہ رسید پر درج کریں کہ یہ چندہ ناصرات کی طرف سے ہے۔

(الف) سیکرٹری ناصرات اپنا بجٹ بنائیں اور چندہ کی وصولی کے لئے ٹیم بنائیں۔اگرچہ مرکزی بجٹ ایک ہی ہو گا۔

(ب) اسسٹنٹ شعبہ مال ناصرات ان کے چندہ کا حساب رکھیں لیکن رقم لجنہ کے حساب میں ہی رہے گی۔

90. ہر معیار کا مقررہ نصاب کے مطابق امتحان لیا جائے اور کوشش کی جائے کہ تمام ناصرات اس امتحان میں شامل ہوں۔

91. تعلیمی اور ورزشی مقابلہ جات کروائے جائیں۔

92. سیکرٹری ناصرات کی ذمہ داری ہو گی کہ تمام مجالس میں کسی لجنہ ممبر کا تقرر بطور نگران ناصرات کیا جائے۔

93. **(الف)** لڑکیوں کی دینی و اخلاقی تربیت پر زور دیا جائے گا۔

(ب) ناصرات کی ذہنی ترقی کے مناسب ذرائع اختیار کرنے کی کوشش کی جائے۔

94. سیکرٹری ناصرات (مجلس) ہر ماہ اپنی رپورٹ صدر مجلس کی خدمت میں پیش کریں نیز صدر مجلس کے دستخط کے بغیر کوئی رپورٹ قابل قبول نہ ہو گی۔

سیکرٹری صنعت و دستکاری

حضرت مصلح موعودؓ کا اس شعبہ کو قائم کرنے کا اصل مقصد یہ تھا کہ ضرورتمند خواتین کو کام فراہم کیا جائے تا وہ اپنی معاشی حالت بہتر بنا سکیں۔ آپؓ نے فرمایا کہ:۔

”کوئی بیکار نہ بیٹھے۔ قوم میں کوئی شخص نکما نہ رہے، محنت کرے، ہنر سیکھے اور ضرورت پڑنے پر محتاجی محسوس نہ کرے“۔

95. سیکرٹری صنعت و دستکاری صدر لجنہ اماء اللہ ملک کی اجازت سے نمائش منعقد کرنے کا انتظام کریں۔

نمائش کی اصل غرض احمدی مستورات کو ہنر مند بنانا اور بے کاری ختم کرنا ہے۔

96. سیکرٹری صنعت و دستکاری نمائش کے حسابات کا مکمل ریکارڈ رکھنے کی ذمہ دار ہیں۔

97. دورانِ سال ہونے والی مجالس کی نمائش کے متعلق ایک رپورٹ تیار کر کے مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ ملک

کے سامنے پیش کرنا سیکرٹری صنعت ودستکاری کی ذمہ داری ہوگی۔

98. سیکرٹری صنعت ودستکاری کا فرض ہے کہ ممبرات لجنہ کو نمائش کے لئے توجہ دلاتی رہیں۔ صنعت و دستکاری کے وسائل سوچیں اور اس کے لئے مسلسل جدوجہد کرتی رہیں۔

99. سیکرٹری صنعت ودستکاری کو اختیار ہے کہ وہ ایسی اشیاء کی تیاری کا انتظام کریں جو کارآمد اور نفع بخش ہوں۔

سیکرٹری تبلیغ

100. دعوتِ اِلی اللہ پروگرام کو آگے بڑھانا سیکرٹری تبلیغ کی ذمہ داری ہے اور وہ لجنہ ممبرات کی زیادہ سے زیادہ تعداد کو اس بنیادی ذمہ داری کی ادائیگی کے لئے راغب کریں اس سلسلہ میں سیکرٹری تبلیغ کا فرض ہے کہ وہ احمدیوں کے خلاف ہونے والی مخالفانہ کارروائیوں کا جائزہ لیں اور ان کا مناسب طور پر ردّ کرنے کیلئے لجنہ کی ممبرات کو لٹریچر اور معلومات فراہم کریں۔

سیکرٹری اشاعت

101. لجنہ اماء اللہ ملک کی مساعی نیز مجالس کی نمایاں مساعی کی اشاعت کی ذمہ داری سیکرٹری اشاعت کی ہوگی۔

102. سیکرٹری اشاعت لجنہ اماء اللہ ملک کے تحت شائع ہونے والے تمام اخبارات، رسائل اور کتب کو شائع کرنے کی ذمہ دار ہوں گی۔

103. سیکرٹری اشاعت کی ذمہ داری ہوگی کہ لجنہ کے انتظام کے تحت شائع ہونے والے لٹریچر کے سلسلہ میں ہونے والے اخراجات کے آمد و خرچ کا حساب رکھیں۔

نوٹ: جس مجلس میں اشاعت کا کام ہو رہا ہے وہاں تین (3) رکنی کمیٹی تشکیل دی جائے جو ہر شائع ہونے والی تحریر کا بغور جائزہ لے کہ یہ ہر طرح سے قابلِ اشاعت ہے یا نہیں۔

سیکرٹری تجنید

104. سیکرٹری تجنید کی ذمہ داری ہوگی کہ وہ تمام مجالس سے اراکین کے ناموں کی فہرست اور دیگر کوائف حاصل کریں اور اس کا ریکارڈ اس مقصد کے لئے فراہم کردہ فارمز پر رکھیں۔

105. سیکرٹری تجنید ہر سال لجنہ کی کل ممبرات کی تعداد کے متعلق رپورٹ تیار کریں گی۔ تعداد میں جو کمی یا بیشی مجالس میں ہوگی اس کی نشاندہی کریں گی۔

106. سیکرٹری تجنید ہر سال ناصرات سے لجنہ اماء اللہ میں شامل ہونے والیوں کی تعداد کے متعلق ایک رپورٹ تیار کرینگی۔

سیکرٹری ضیافت

107. سیکرٹری ضیافت کی ذمہ داری ہوگی کہ وہ ضیافت کے اخراجات کا مکمل حساب رکھیں۔

i. روزمرہ اخراجات کا حساب ii. تقریبات کے اخراجات کا حساب

108. سیکرٹری ضیافت کی ذمہ داری ہوگی کہ لجنہ اماء اللہ ملک کے زیرِ اہتمام منعقدہ تقریبات کی ضیافت کا انتظام کریں۔

109. سیکرٹری ضیافت کا فرض ہے کہ جو سامان انکی تحویل میں ہے اسکا مکمل ریکارڈ رکھیں نیز اسے وقتاً فوقتاً چیک کرتی رہیں۔

سیکرٹری تحریکِ جدید و وقفِ جدید

110. سیکرٹری تحریک جدید و وقف جدید کی ذمہ داری ہے کہ وہ لجنہ ممبرات کو تحریک جدید اور وقفِ جدید کے اغراض و مقاصد سے زیادہ سے زیادہ روشناس کرائیں۔

111. سیکرٹری تحریک جدید و وقف جدید کا فرض ہوگا کہ وہ احمدی خواتین کی زیادہ سے زیادہ تعداد کو ان

دونوں تحریکوں میں شامل کریں اور زیادہ سے زیادہ مالی قربانی کی تحریک کریں۔

112. حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے تحریک جدید دفتر سوئم کی تمام ذمہ داری لجنہ کے سپرد کی ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے 5 نومبر 1982ء میں دفتر سوئم لجنہ کے سپرد کرتے ہوئے فرمایا:۔

''یہ کام میں لجنہ کے سپرد کرتا ہوں۔ لجنہ کا تجربہ یہ ہے کہ جب وہ کسی کام کی طرف توجہ کرتی ہیں تو ان کی پوری کوشش ہوتی ہے کہ مردوں کو شرمندہ کریں اور ان کو پیچھے چھوڑ جائیں اور بسا اوقات وہ اس میں کامیاب بھی ہو جاتی ہیں''۔

سیکرٹری صحتِ جسمانی

113. سیکرٹری صحت جسمانی کے دو کام ہیں:۔

(الف) ممبرات کو ہائی جین، صحت اور فرسٹ ایڈ کے متعلق ضروری معلومات فراہم کریں۔

(ب) مختلف کھیلوں کے علاوہ کسی قسم کے ورزشی پروگرام کی طرف بھی لجنہ کی ممبرات کو شرکت کی ترغیب دلائیں۔

114. سیکرٹری ممکنہ حد تک انفرادی کھیلوں کے مقابلے اور ٹورنامنٹس کے انعقاد کا انتظام کریں گی۔

115. سیکرٹری کی ذمہ داری ہوگی کہ وقتاً فوقتاً مجالس کے اجلاسوں میں ایسی بات چیت کا انتظام کروائیں جو صحت کو برقرار رکھنے کے اصولوں سے متعلق ہوں۔

سیکرٹری امورِ طالبات

116. شعبہ امورِ طالبات کی سیکرٹری کا تعلق درس و تدریس سے ہو گا۔

117. سیکرٹری امورِ طالبات ناخواندہ طالبات کی تعلیم کا انتظام کرے گی۔

118. سیکنڈری سکول سے پہلے تعلیم چھوڑنے والیوں کو دوبارہ تعلیم جاری کرنے کی مساعی کرے گی۔

119. امورِ طالبات کا شعبہ ہر ملک کے سکول لیول سے لے کر ہائر ایجوکیشن تک کی طالبات کو راہنمائی فراہم کرے گا اور ان کے عمومی مسائل کے حل کے لئے سعی کرے گا۔

120. سیکرٹری امورِ طالبات کی زیرِ نگرانی طالبات کے سب امور طے کئے جائیں گے۔

121. امورِ طالبات کا شعبہ تعلیمی مراکز میں تبلیغی اور سماجی موضوعات پر سیمینارز منعقد کرانے اور خدمت خلق کے کاموں کو فروغ دینے میں طالبات کی راہنمائی کرے گا۔

122. احمدیہ مسلم ویمن سٹوڈنٹ ایسوسی ایشن (AMWSA) بھی سیکرٹری امورِ طالبات کے تحت کام کرے گی۔

123. AMWSA کی عہدیدارات کا انتخاب ہر سال اجتماع کے موقع پر کروایا جائے گا اور اس کی منظوری حضرت خلیفۃ المسیح سے حاصل کی جائے گی۔

124. AMWSA کی تمام عہدیدارات طالبات میں سے ہی ہونگی۔

125. سیکرٹری امورِ طالبات AMWSA کی ممبرات کا مکمل ریکارڈ رکھے گی۔

نوٹ: یہ شعبہ مجلس کی سطح پر بھی قائم ہو گا۔

معاونہ صدر

126. معاونہ صدر کو جو بھی فرائض نیشنل صدر لجنہ کی طرف سے تفویض کئے جائیں وہ ہدایت کے مطابق ان کو سرانجام دے گی۔

مجلسِ عاملہ لجنہ اماء اللہ مجلس

127. مجلسِ عاملہ لجنہ اماء اللہ مجلس کو اپنے محدود دائرہ میں وہی اختیارات حاصل ہونگے اور ان کے وہی فرائض ہوں گے جو مجلسِ عاملہ ملک کو اپنے وسیع دائرہ میں ہیں۔

128. مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ مجلس درج ذیل عہدیدارات پر مشتمل ہو گی۔

1. صدر لجنہ اماء اللہ مجلس

2. نائب صدر مجلس (حسبِ ضرورت تین نائب صدر ہو سکتی ہیں)

3. جنرل سیکرٹری

4. نائب جنرل سیکرٹری

5. سیکرٹری تعلیم

6. سیکرٹری تربیت

7. سیکرٹری تربیت نو مبائعات

8. سیکرٹری خدمتِ خلق

9. سیکرٹری مال

10. محاسبہ مال

11. سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ

12. سیکرٹری صنعت و دستکاری

13. سیکرٹری تبلیغ

14. سیکرٹری اشاعت

15. سیکرٹری تجنید

16. سیکرٹری ضیافت

17 سیکرٹری تحریکِ جدید و وقفِ جدید

18. سیکرٹری صحتِ جسمانی

19. سیکرٹری امورِ طالبات

20. معاونہ صدر (پانچ تک ہو سکتی ہیں)

129. اسی طرح تمام مجالس میں شعبہ جات کے مطابق مجلس عاملہ کی سیکرٹریان کا تقرر کیا جائے گا۔ حلقہ جات کی مجلس عاملہ کے عہدیدارات بھی اسی طریق پر مقرر ہوں گے۔

130. مجالس کی عاملہ ممبرات کا اجلاس ہر ماہ کم از کم ایک بار منعقد ہو گا۔ اس میں جہاں تک ممکن ہو سکے تمام عاملہ ممبرات حاضر ہوں۔

131. صدر لجنہ اماءاللہ مجلس حسبِ ضرورت اپنی عاملہ کا ہنگامی اجلاس بلانے کی مجاز ہیں۔

132. صدر لجنہ مجلس اپنے کسی عہدیدار کو معطل کر سکتی ہیں اور اس کی اطلاع صدر لجنہ اماءاللہ ملک کو فوری دیں۔ ایسی معطّلی کی مدت پندرہ دن ہو گی اور اس مدت کے دوران صدر لجنہ اماءاللہ ملک سے اس کی منظوری حاصل کرنی ہو گی۔ صدر لجنہ ملک کو معطّلی کے عرصہ کو لمبا کرنے کا اختیار ہے۔ تا آنکہ کسی کوتاہی یا الزام کے متعلق تفتیش کی کارروائی مکمل ہو جائے۔ متعلقہ عہدیدار کے خلاف فیصلہ ہونے کی صورت میں صدر لجنہ اماءاللہ ملک کو اُنکے خلاف تادیبی کارروائی یا معزولی کا فیصلہ کرنے کا اختیار ہے۔

133. صدر لجنہ مجلس کو حسبِ ضرورت صدرات حلقہ جات کا ہنگامی اجلاس منعقد کرنے کا اختیار ہو گا۔

134. صدر لجنہ مجلس اپنی مجلسِ عاملہ کو نامزد کر کے ان کے تقرر کی منظوری صدر لجنہ اماءاللہ ملک سے حاصل کرینگی۔

انتخابات

انتخاب صدر لجنہ اماءاللہ ملک

135. صدر لجنہ اماءاللہ ملک کا تقرر بذریعہ انتخاب ہو گا۔ سوائے اس کے کہ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کسی کو صدارت کیلئے نامزد فرما دیں۔

136. صدر لجنہ اماءاللہ ملک کا انتخاب سالانہ اجتماع کے موقع پر ہو گا۔ اگر سالانہ اجتماع نہ ہو تو لجنہ کے منتخب نمائندے بلوا کر انتخاب کروایا جا سکتا ہے۔ الیکشن منعقد کروانے کے لئے خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ سے پیشگی اجازت بمع نمائندہ مقرر کرنے کی درخواست کی جائے۔ صدر لجنہ کے الیکشن لجنہ کے سال کے آخر میں ماہِ ستمبر میں منعقد ہوں۔ خصوصی حالات کے تحت اگر دورانِ سال انتخاب

کرائے جائیں تو اجازت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ سے لینا ہو گی۔ الیکشن کے اجلاس کیلئے مقرر کردہ نمائندہ انتخاب اپنے ساتھ 2 ممبرات جو شوریٰ کی ممبر نہ بھی ہوں، بغرضِ مدد لا سکتی ہیں۔

نوٹ: زائرات انتخاب کے اجلاس میں شامل نہیں ہو سکتیں۔

137. مجلسِ شوریٰ لجنہ اماء اللہ ملک کے نمائندگان کو صدر کے انتخاب میں حصہ لینے کا حق ہو گا۔ صدر لجنہ کے عہدہ کے لئے ایسی ممبر کا نام بھی پیش کیا جا سکتا ہے جو رکنِ شوریٰ نہ ہونے کی وجہ سے موجود نہ ہو لیکن ضروری ہے کہ وہ قاعدہ نمبر 8 میں درج شرائط پر پورا اترتی ہو۔

ارشادات فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

قاعدہ:۔ ایسی رکن عہدیدار نہیں بن سکتی جو درجِ ذیل اُمور پر پورا نہیں اُترتی۔ نیز شوریٰ کی رُکن بھی نہیں بن سکتی۔

i. کسی بے پردہ خاتون کو لجنہ کا عہدہ نہ دیا جائے۔

ii. **(الف)** جو چندہ مجلس کی چھ ماہ سے زائد عرصہ کی اور چندہ سالانہ اجتماع کی ایک سال سے زائد کی بقایادار ہو گی نیز جس کے ذمہ لازمی چندہ جات (یعنی چندہ عام، چندہ حصہ آمد کی چھ ماہ سے زائد عرصہ کی اور چندہ جلسہ سالانہ کی ایک سال سے زائد) کی بقایادار ہو وہ لجنہ اماء اللہ کی عہدیدار نہیں بن سکتی اور نہ ہی لجنہ اماء اللہ کے انتخابات میں حصہ لینے یا ووٹ دینے کی حقدار ہو گی نیز بقایادار شوریٰ کی رُکن بھی نہیں بن سکتی۔

(ب) لجنہ اماء اللہ کی ہر کمانے والی ممبر جو چندہ ممبری کی چھ ماہ کی بقایادار اور لازمی چندہ جات (یعنی چندہ عام، چندہ حصّہ آمد کی چھ ماہ سے زائد عرصہ اور چندہ جلسہ سالانہ کی ایک سال سے زائد) کی بقایادار ہو تو وہ کسی عہدہ کیلئے منتخب یا نامزد نہیں ہو سکتی اور نہ ہی لجنہ اماء اللہ کے انتخابات میں حصّہ لینے یا ووٹ دینے کی حقدار ہو گی۔

iii. جو اپنے لازمی چندہ جات مقامی نظام کو توڑ کر علیحدہ طور پر مرکز میں بھجوانے پر مُصر ہوں۔

iv. جس کو کسی وجہ سے تعزیر ہوئی ہو اور معافی کو تین سال پورے نہ ہوئے ہوں۔ کسی تعزیر کی معافی ایک بار ہو گی دوبارہ تعزیر کی صورت میں کبھی بھی عہدیدار نہیں بن سکتی۔

v. جس کی وصیت صدر انجمن احمدیہ نے کسی تعزیر یا بوجہ عدم ادائیگی چندہ وصیت منسوخ کی ہو۔

vi. جو کسی وقت جماعتی یا ذیلی تنظیموں کے چندہ کی کوئی رقم ذاتی مصرف میں لائی ہو۔

نوٹ: ایسے افراد کے نام رقم کی واپسی اور معافی کے بعد تین (3) سال تک کسی عہدہ کیلئے پیش نہ ہو سکیں گے۔

138. کسی رکن کے بالا عہدہ پر تقرر کئے جانے کی صورت میں وہ ماتحت عہدہ پر فائز نہیں رہ سکیں گی سوائے اس کے کہ صدر لجنہ ملک کسی رکن کو اس قاعدہ سے مستثنیٰ قرار دے دیں۔

139. صدر لجنہ ملک کیلئے کم از کم پانچ نام پیش ہونے ضروری ہیں۔

140. ان تمام افراد کے نام (جن کو مجلسِ شوریٰ میں انتخابِ صدر کیلئے پیش کیا گیا ہو) مع حاصل کردہ ووٹوں کی تعداد کے حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں آخری فیصلہ کیلئے پیش کئے جائیں گے۔ خلیفۃ المسیح کا صوابدیدی اختیار ہے کہ اِن ناموں میں سے جس کی بھی منظوری عنایت فرمائیں۔

141. **(الف)** مجلس انتخاب میں تجویز کردہ نام کا تعارف پیش کیا جا سکتا ہے۔

(ب) اشارتاً یا وضاحتاً کسی کے خلاف یا حق میں پروپیگنڈا کرنے کی اجازت نہ ہو گی۔

142. مجلسِ انتخاب میں کسی کو اپنے حق میں کچھ کہنے کی اجازت نہ ہو گی اور نہ ہی کوئی اپنے آپ کو ووٹ دے سکے گا۔

143. مجلس انتخاب کے ہر ممبر کیلئے اپنے ووٹ کا استعمال لازمی ہے۔

144. صدر لجنہ اماء اللہ ملک کیلئے ہیڈ کوارٹر میں رہائش ضروری ہو گی جو جماعتِ احمدیہ ملک کا مرکز ہے۔

145. صدر لجنہ اماء اللہ ملک کا انتخاب دو سال کیلئے ہو گا اور کوئی رکن متواتر تین بار سے زائد صدارت کے عہدہ کیلئے منتخب نہ ہو سکے گی سوائے اس کے کہ قبل از انتخاب مجلسِ عاملہ نائب صدر کی صدارت میں

اجلاس کرواکر پہلی صدر کی کارکردگی سامنے رکھ کر حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں سفارش کر سکتی ہے۔اس اجلاس میں صدر شامل نہیں ہوں گی۔

انتخاب صدر لجنہ اماء اللہ مجلس

146. صدر لجنہ اماء اللہ ہیڈ کوارٹر کا انتخاب حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی اجازت سے ہو گا۔ انتخاب سے پہلے اسکے انعقاد اور انتخاب کروانے والے نمائندہ کی منظوری حاصل کرنا ضروری ہو گی۔ باقی جگہوں پر صدر لجنہ ملک کی منظوری سے انتخاب ہو گا۔

147. ایسی رکن (جس کا نام صدارت کیلئے تجویز کیا جائے) کیلئے قرآن کریم باترجمہ جاننا ضروری ہو گا۔اگر مکمل قرآن باترجمہ نہ جانتی ہوں تو کم از کم ایک حصہ کا ترجمہ آنا ضروری ہے۔ دیہاتی مجالس کی صورت میں کم از کم ناظرہ کا جاننا ضروری ہو گا۔

148. تمام انتخاب اعلانیہ ہونگے (مثلاً ہاتھ کھڑا کرکے)۔

149. تمام انتخابی اجلاس کا کورم متعلقہ مجلس کے کل اراکین کا 2 / 1 ہو گا۔اگر ایک بار اجلاس بلانے پر کورم پورا نہ ہو تو دوسری بار بلائے جانے والے انتخابی اجلاس کا کورم کل اراکین کی تعداد کا 3 / 1 ہو گا۔اگر دوسری دفعہ اجلاس بلانے پر بھی مقررہ کورم پورا نہ ہو تو تیسری دفعہ جو انتخابی اجلاس اس مقصد کیلئے بلایا جائے گا تو اس اجلاس کے لئے کورم کی کوئی قید نہیں۔

نوٹ: (الف) صدر لجنہ کے انتخابی اجلاس کے انعقاد کی اطلاع جملہ متعلقہ اراکین تک پہنچانے کی ذمہ داری مجلس کی جنرل سیکرٹری کی ہو گی۔

(ب) کوئی رکن اگر مستقل بیمار یا شہر سے باہر ہو اُسکی غیر حاضری انتخاب کے اجلاس کے کورم پر اثر انداز نہیں ہو گی۔

150. انتخاب میں اشارتاً یا وضاحتاً پروپیگنڈا کرنے کی اجازت نہیں ہو گی۔

151. انتخابی اجلاس کی کارروائی مع تمام پیش کردہ ووٹوں کی تعداد اور دیگر کوائف جو آپ سے مانگے جارہے ہوں منظوری کیلئے صدر لجنہ اماء اللہ ملک کو بذریعہ صدر ریجن / ضلع ارسال کئے جائیں۔ صدر لجنہ ملک کو اختیار ہے کہ وہ اپنی صوابدید پر جن کی چاہیں منظوری دیں۔

نوٹ: جب تک مرکز سے منظوری نہیں آجاتی پُرانی صدر ہی کام کرتی رہیں گی۔

152. مجالس کے عہدیدارات کے تقرر کو صدر لجنہ ملک نامنظور کر دیں تو ایسی مجالس دوبارہ انتخاب کروا کر صدر لجنہ ملک کو مطلع کریں گی۔

153. ایسی مجالس جہاں ممبرات کی تعداد زیادہ ہو وہاں مجلس کی صدر کا انتخاب اس مجلس کے نمائندگان شوریٰ لجنہ اماء اللہ کریں گے۔ ہر 25 پر ایک نمائندہ ہو سکتا ہے۔

154. صدارت کیلئے تجویز کی جانے والی رکن کیلئے ضروری ہو گا کہ وہ پنجوقتہ نمازوں کی پابند ہوں، جماعت اور لجنہ کے چندوں کی ادائیگی میں باقاعدہ ہوں، راستباز، دیانتدار، نظام کی پابند اور باپردہ ہوں نیز قاعدہ نمبر 8 میں درج کی گئی عہدیدارات کے لئے شرائط پر پورا اترتی ہو۔

155. کوئی صدر مجلس جو متواتر تین دفعہ منتخب ہو چکی ہوں ان کا نام چوتھی بار انتخاب کیلئے پیش نہیں ہو سکے گا۔ سوائے اس کہ صدر لجنہ اماء اللہ ملک استثنائی طور پر اجازت دے دیں۔

156. صدر کے انتخاب کیلئے کم از کم تین نام تجویز کئے جائیں۔

157. کسی بھی عہدیدار کو استعفیٰ دینے کا حق نہ ہو گا تاہم بأمر مجبوری صدر لجنہ کو وجوہات کے ساتھ معذرت پیش کی جاسکتی ہے جب تک صدر لجنہ اماء اللہ ملک فیصلہ نہ کریں، متعلقہ عہدیدار اپنے تمام کاموں کی انجام دہی کی ذمہ دار ہیں۔ اسی طرح مرکزی عاملہ کی ممبرات کا معاملہ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش ہو گا۔

قواعد تقرر عہدیدارات

ارشادات فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

قاعدہ: ایسی رکن عہدیدار نہیں بن سکتی جو درجِ ذیل اُمور پر پورا نہیں اُترتی۔ نیز وہ شوریٰ کی رُکن بھی نہیں بن سکتی۔

i. کسی بے پردہ خاتون کو لجنہ کا عہدہ نہ دیا جائے۔

ii. **(الف)** جو چندہ مجلس کی چھ ماہ سے زائد عرصہ کی اور چندہ سالانہ اجتماع کی ایک سال سے زائد کی بقایادار ہوگی نیز جس کے ذمہ لازمی چندہ جات (یعنی چندہ عام، چندہ حصہ آمد کی چھ ماہ سے زائد عرصہ کی اور چندہ جلسہ سالانہ کی ایک سال سے زائد) کی بقایادار ہو وہ لجنہ اماء اللہ کی عہدیدار نہیں بن سکتی اور نہ ہی لجنہ اماء اللہ کے انتخابات میں حصہ لینے یا ووٹ دینے کی حقدار ہوگی نیز بقایادار شوریٰ کی رُکن بھی نہیں بن سکتی۔

(ب) لجنہ اماء اللہ کی ہر کمانے والی ممبر جو چندہ ممبری کی چھ ماہ کی بقایادار اور لازمی چندہ جات (یعنی چندہ عام، چندہ حصّہ آمد کی چھ ماہ سے زائد عرصہ کی اور چندہ جلسہ سالانہ کی ایک سال سے زائد) کی بقایادار ہو تو وہ کسی عہدہ کیلئے منتخب یا نامزد نہیں ہوسکتی اور نہ ہی لجنہ اماء اللہ کے انتخابات میں حصّہ لینے یا ووٹ دینے کی حقدار ہوگی"۔

iii. جو اپنے لازمی چندہ جات مقامی نظام کو توڑ کر علیحدہ طور پر مرکز میں بھجوانے پر مُصر ہوں۔

iv. جس کو کسی وجہ سے تعزیر ہوئی ہو اور معافی کو تین سال پورے نہ ہوئے ہوں۔ کسی تعزیر کی معافی ایک بار ہوگی دوبارہ تعزیر کی صورت میں کبھی بھی عہدیدار نہیں بن سکتی۔

v. جس کی وصیت صدر انجمن احمدیہ نے کسی تعزیر یا بوجہ عدم ادائیگی چندہ وصیت منسوخ کی ہو۔

vi. جو کسی وقت جماعتی یا ذیلی تنظیموں کے چندہ کی کوئی رقم ذاتی مصرف میں لائی ہو۔

نوٹ: ایسے افراد کے نام رقم کی واپسی اور معافی کے بعد تین سال تک کسی عہدہ کیلئے پیش نہ ہو سکیں گے۔

تقرر عہدیدارات

158. **(الف)** صدر لجنہ ملک مجلسِ عاملہ ملک کے عہدیدارات کو نامزد کریں گی اور اُن کے تقرر کی منظوری حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ سے حاصل کریں گی۔ اسی طرح عہدیدارات کے تقرر میں کسی بھی تبدیلی کیلئے حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری حاصل کی جائیگی۔

(ب) ہر مجلس کی صدر اپنی مجلسِ عاملہ کو نامزد کریں گی اور اس کی منظوری صدر لجنہ اماء اللہ ملک سے حاصل کریں گی۔

(ج) حلقہ جات کی صدرات اپنی مجلسِ عاملہ کو نامزد کرینگی اور اسکی منظوری اپنی اپنی مجلس کی صدر سے حاصل کریں گی۔

فرائض واختیارات عہدیدارات لجنہ اماء اللہ مجلس

نوٹ: مجلسِ عاملہ لجنہ اماء اللہ مجلس کو اپنے محدود دائرہ میں وہی اختیارات حاصل ہونگے اور ان کے وہی فرائض ہوں گے جو مجلسِ عاملہ ملک کو اپنے وسیع دائرہ میں ہیں۔

صدر لجنہ اماء اللہ مجلس

159. صدر لجنہ اماء اللہ مجلس، اپنی مجلس کے تمام امور کی نگرانی کریں گی اور مجلسِ عاملہ ملک کی ہدایات کی تعمیل کروانے کی ذمہ دار ہونگی۔

160. صدر مجلس لجنہ اماء اللہ کے قواعد وضوابط کی پابندی کروانے کی ذمہ دار ہیں۔ اگر عاملہ ممبرات کو اپنی مجلس کی صدر کے کسی فیصلے سے اختلاف ہے تو اس کے خلاف صدر لجنہ ملک کی خدمت میں اپیل کی جاسکتی ہے۔

نوٹ: صدر سے متعلق کوئی بھی شکایت صدر کے ذریعہ ہی آنی چاہیئے۔

161. حلقہ جات کے اجلاس اپنے حالات کے مطابق ہفتہ وار، پندرہ روزہ یا ماہوار منعقد کئے جائیں گے۔

162. حلقہ جات کا پروگرام صدر مجلس کی اجازت سے طے ہوگا۔

163. ہر مجلس کی صدر اپنی مجلس کے تمام مالی امور کی نگران ہوں گی۔

164. مجالس کے معاملات میں صدر لجنہ اماء اللہ مجلس کو اختیار ہوگا کہ اکثریت کی رائے کو مسترد کر دیں لیکن ایسے معاملات کی اطلاع فوری طور پر صدر لجنہ اماء اللہ ملک کو دینا ہوگی۔

165. صدر لجنہ مجلس کو اختیار ہے کہ مجلس عہدیدارات کو معطل کر سکیں اور اس کی اطلاع صدر لجنہ اماء اللہ ملک کو فوری دیں۔ لیکن معزول کرنے کا اختیار صرف صدر لجنہ اماء اللہ ملک کو ہی حاصل ہے۔

نوٹ: معطل سے مراد ہے کہ اگر کسی کے خلاف کوئی الزام ہے تو جب تک تحقیق مکمل نہ ہو اس عرصے کیلئے ان کو عہدہ سے علیحدہ کر دیا جائے۔

166. صدر لجنہ مجلس کو اختیار ہے کہ اپنی رخصت کے دوران اپنا قائم مقام مقرر کر کے صدر لجنہ اماء اللہ ملک کو اس کی اطلاع کر دیں۔ ایک ماہ یا اس سے زائد عرصہ کی رخصت کی صورت میں مجلس کی صدر اپنا قائم مقام مقرر کر کے صدر لجنہ اماء اللہ ملک سے منظوری حاصل کر لیں۔

جنرل سیکرٹری مجلس

167. ہر مجلس کی جنرل سیکرٹری کا فرض ہے کہ مجلسِ عاملہ ملک کے ان تمام فیصلہ جات کا ریکارڈ رکھیں جو اُن کی مجلس سے متعلق ہوں اور ان کو بھجوائے گئے ہوں۔

168. مجلس کی جنرل سیکرٹری کا فرض ہے کہ وہ مجلسِ عاملہ مجلس کے فیصلہ جات کا ریکارڈ رکھیں۔

169. مجلس کی جنرل سیکرٹری کا فرض ہوگا کہ اپنی رپورٹ صدر مجلس کے سامنے پیش کریں اور مجلس عاملہ کے اجلاس میں خلاصۃً پڑھ کر سنائی جائے۔

170. مجلس کی جنرل سیکرٹری کی ذمہ داری ہے کہ مقررہ فارم پر ماہانہ رپورٹ تیار کر کے اور صدر لجنہ مجلس کے دستخط کروا کے باقاعدگی سے مرکز میں ارسال کریں۔ رپورٹ کی ایک نقل صدر ریجن / ضلع

کو بھی بھجوائی جائے۔

سیکرٹری تعلیم مجلس

171. سیکرٹری تعلیم کا فرض ہے کہ خواتین میں دینی اور دنیوی تعلیم کو رواج دینے کیلئے ہر ممکن تدابیر بروئے کار لائیں۔

172. سیکرٹری تعلیم جماعت میں ناخواندہ خواتین کی تعلیم کے لئے لائحہ عمل تیار کریں تا کہ ہر عورت کو لکھنا پڑھنا آجائے۔ نیز لڑکوں کی تعلیم کی طرف بھی توجہ دلاتی رہیں۔

173. سیکرٹری تعلیم مجالس کو مندرجہ ذیل امور کی طرف توجہ دلائیں۔

i۔ قرآن کریم ناظرہ پڑھانا ii۔ قرآن کریم باترجمہ سکھانا

iii ۔ نماز سادہ اور باترجمہ یاد کروانا

iv۔ حضرت مسیح موعودؑ کی کتب پڑھوانے کی طرف توجہ دلوانا۔

v ۔ لجنہ اماء اللہ ملک کی طرف سے مقرر کردہ نصاب بھی دینی تعلیم میں شامل ہے۔

174. سیکرٹری تعلیم احمدی خواتین کے لئے لجنہ ملک کی طرف سے مقرر کردہ نصاب کے مطابق امتحانات کے انعقاد کا انتظام کرنے کی ذمہ دار ہونگی۔

سیکرٹری مال مجلس

175. سیکرٹری مال مجلس کی ذمہ داری ہے کہ مالی سال کے شروع میں ''فارم تشخیص بجٹ'' پُر کرکے بوساطت صدر مجلس مرکز میں ارسال کریں۔

176. سیکرٹری مال مجلس کی ذمہ داری ہے کہ ممبرات سے ہر ماہ چندہ وقت پر وصول کریں۔

177. سیکرٹری مال مجلس کی ذمہ داری ہے کہ نادہند ممبرات کے نام مجلس کی صدر کی وساطت سے مرکز میں ارسال کریں۔

178. سیکرٹری مال مجلس کی ذمہ داری ہے کہ اپنی مجلس میں ہونے والے آمد و خرچ کی تفصیل کا ریکارڈ رکھیں اور سال کے اختتام پر مرکز بھجوائیں۔

179. مرکز سے فراہم کی جانے والی تمام رسید بکوں کی حفاظت کی ذمہ دار سیکرٹری مال ہونگی۔

180. سیکرٹری مال مجلس کا فرض ہو گا کہ تین سال کی رسید بکس رکھ کر باقی صدر لجنہ مجلس کی نگرانی میں تلف کر دیں۔

181. سیکرٹری مال کا فرض ہو گا کہ یہ نگرانی کریں کہ **چندہ بغیر رسید نہ دیا جائے اور نہ لیا جائے۔**

182. مجلس کے اخراجات کیلئے ہر مجلس اپنے ممبری چندہ کا 25 فیصد حصہ رکھنے کی مجاز ہو گی۔ (مجلس کو گرانٹ کی ادائیگی سیکرٹری مال ملک کے ذریعہ ہی ہو گی اور یہ شرح ریجن / ضلع اور مجلس میں تقسیم ہو گی۔)

183. **(الف)** کسی مجلس یا حلقہ سے حاصل کردہ عطایا جات کو بوقتِ ضرورت خرچ کی اجازت صدر لجنہ ملک سے لینا ہو گی۔

(ب) کسی مجلس کو اجازت نہ ہو گی کہ اپنی کسی ضرورت کیلئے صدر لجنہ ملک کی اجازت کے بغیر کسی خاص چندے کی اپیل کرے۔

184. حلقہ کی ممبر کو اجازت نہیں ہو گی کہ وہ اپنی کسی ضرورت کیلئے صدر لجنہ مجلس کی اجازت کے بغیر اپنے حلقہ میں کسی خاص چندے کی اپیل کرے۔

185. آئندہ سے یہ اصول بنا دیا گیا ہے کہ ہر شہری مجلس سال کے ختم ہونے پر اپنے پچھلے سال کی بچت سے 20% دفتر لجنہ ملک میں جمع کروائیں اور کوئی مجلس اپنی بچت بغیر مرکز کی اجازت کے خرچ نہیں کر سکتی۔

حلقہ جات

186. صدر لجنہ حلقہ کے فرائض و اختیارات بھی وہی ہوں گے جو صدر لجنہ مجلس کے ہیں۔

187. حلقہ کی ممبرات کا فرض ہو گا کہ لجنہ اماء اللہ ملک اور مجلس کے تجویز کردہ پروگراموں پر عمل درآمد
کریں اور اپنی عہدیدارات کے ساتھ تعاون کریں۔

فرائض ممبرات

188. **(الف)** لجنہ اماء اللہ کی ہر رکن کے لئے نظام خلافت سے وابستگی رکھنا، خلیفۂ وقت کے ارشادات پر
عمل کرنا اور آپ کے مقرر کردہ عہدیدارات کی ہدایات کی تعمیل کرنا لازم ہو گا۔

(ب) باقاعدگی سے شرح کے مطابق لجنہ کے چندہ جات کی ادائیگی کرنا۔

(ج) لجنہ اماء اللہ کے پروگرام کو کامیاب بنانے کی کوشش کرنا۔

(د) کسی غلطی یا کوتاہی پر جو سزا تجویز کی جائے اسے بلا اعتراض قبول کرنا۔

189. لجنہ اماء اللہ کی ترقی کیلئے تعمیری مشورے دینا۔

فرائض لجنہ اماء اللہ ریجن / ضلع

190. صدر ریجن / ضلع، صدر لجنہ اماء اللہ ملک کی نمائندہ ہیں اور ان کو صدر لجنہ اماء اللہ ملک خود نامزد
کریں گی اور یہ نامزدگی ایک سال کیلئے ہو گی۔

191. صدر ریجن / ضلع اپنے ریجن / ضلع کی تمام مجالس کی نگران اعلیٰ ہو نگی (بشمول شہر)۔
ریجن / ضلع کی عاملہ مندرجہ ذیل اراکین پر مشتمل ہو نگی:۔

I. صدر لجنہ اماء اللہ ریجن / ضلع

ii. نائب صدر لجنہ اماء اللہ ریجن / ضلع

iii. جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ ریجن / ضلع

iv. محاسبہ مال لجنہ اماء اللہ ریجن / ضلع

نوٹ: اس کے علاوہ صدر اپنے ریجن / ضلع کی وسعت کے لحاظ سے نگران مقرر کرنا چاہیں تو کر سکتی ہیں۔

192. صدر ریجن / ضلع اس امر کی نگرانی کریں کہ انکے ریجن / ضلع میں تمام مجالس کی صدروں کے انتخابات بروقت مکمل ہو جائیں اور اس کی صدر لجنہ ملک سے منظوری حاصل کریں۔

193. صدر ریجن / ضلع، صدر لجنہ اماء اللہ ملک کی اجازت سے حسبِ ضرورت نئی مجالس قائم کر سکتی ہیں نیز تمام مجالس سے مستقل رابطہ رکھیں اور نگرانی کریں کہ اُن مجالس میں باقاعدہ کام ہو رہا ہے۔

194. صدر ریجن / ضلع، صدر لجنہ ملک کے ایسے معاملات میں مدد اور معاونت کریں گی جو اُن کے سپرد کئے جائیں گے۔ اُن کے فرائض و اختیارات صرف اُسی حد تک ہوں گے جو صدر لجنہ اماء اللہ ملک کی طرف سے انہیں سپرد کئے گئے ہیں۔

195. صدر ریجن / ضلع بڑے شہروں کی رہنمائی کر سکتی ہیں۔ اُن کے مقامی معاملات کو اُن کی صوابدید پر چھوڑ دیں لیکن اگر وہ سمجھتی ہیں کہ کہیں کوئی غلطی یا نامناسب بات ہو رہی ہے تو صدر لجنہ ملک کو اُس کی فوری اطلاع کریں۔

نیشنل سالانہ اجتماع

196. لجنہ اماء اللہ ملک کا سالانہ اجتماع ہیڈ کوارٹر میں منعقد ہو گا۔ جس میں کوشش کی جائے کہ تمام مجالس کی زیادہ سے زیادہ شمولیت ہو۔ اجتماع میں شرکت کیلئے تعداد کی کوئی قید نہیں۔ **اگرچہ نیشنل سالانہ اجتماع کا انعقاد خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی اجازت سے ہی ہو سکے گا۔**

197. سالانہ اجتماع کے موقع پر مجلسِ شوریٰ لجنہ اماء اللہ کا انعقاد بھی ہو گا۔

نوٹ: واضح رہے کہ اجتماع میں شرکت کیلئے تعداد کی قید نہیں ہے جو نمائندگان مقرر کئے جاتے ہیں وہ شوریٰ کے لئے ہوتے ہیں یا صدر لجنہ ملک کی صوابدید پر ہے کہ حالات کے مطابق وہ کتنے مطابق نمائندے بلا رہی ہیں۔

اجتماع ریجن / ضلع

198. ریجن / ضلع کی تمام ممبرات کا اجتماع سال میں کم از کم ایک بار منعقد کیا جائے (اگر حالات اجازت دیں)۔

اجلاس

اجلاس مجلسِ عاملہ لجنہ اماءاللہ ملک

199. مجلسِ عاملہ لجنہ اماءاللہ ملک کا اجلاس ہر ماہ کم از کم ایک بار منعقد ہو۔

اجلاس مجلسِ عاملہ ریجن / ضلع

200. مجلسِ عاملہ کا اجلاس تین ماہ میں کم از کم ایک بار منعقد ہو گا۔

اجلاس مجلسِ عاملہ، مجلس و حلقہ جات

201. ہر ماہ مجلسِ عاملہ کا اجلاس کم از کم ایک بار ہو گا۔

تربیتی اجلاس مجالس و حلقہ جات

202. **جہاں تک ممکن ہو ایک یا ایک سے زائد ماہوار اجلاس منعقد ہونے چاہئیں۔ جن میں دلچسپ تعلیمی اور تربیتی پروگرام رکھے جائیں۔** نیز حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کے ارشاد کی تعمیل میں قیامِ نماز کے لئے ہر سطح پر **عاملہ کا ایک اجلاس ضرور ہونا چاہیے** جس میں ممبرات کو نماز کا پابند کرنے کے لئے تجاویز سوچی جائیں۔

ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ:

''تنظیمیں نسبتاً زیادہ بیدار رہ سکتی ہیں اگر وہ معین پروگرام بنالیں۔ ہر ہفتے یا ہر مہینے میں ایک دفعہ خاص نماز کے موضوع پر غور کرنے کے لئے اکٹھے مل کر بیٹھا کریں گے، ہمیشہ کے لئے مجلسِ عاملہ کا ایک اجلاس مقرر ہو جائے جس کا موضوع سوائے نماز کے کچھ نہ ہو۔ اس دن لجنہ بھی نماز پر غور کر رہی ہو۔ خدام بھی نماز پر غور کر رہے ہوں، انصار بھی نماز غور کر رہے ہوں۔ سب اپنی اپنی جگہ ہمیشہ کے لئے یہ فیصلہ کر لیں کہ اب ہم نے ہر مہینہ میں کم از کم ایک مرتبہ ضرور اس موضوع پر بیٹھ کر غور کرنا ہے۔ جہاں حالات ایسے ہیں کہ ہر مہینے اکٹھے نہ ہو سکتے ہوں وہاں دو مہینے میں ایک اجلاس مقرر کر لیں تین مہینے میں مقرر کر لیں مگر جب مقرر کر لیں پھر اس پر قائم رہیں، اس پر صبر دکھائیں۔ ہر دفعہ جائزہ لیا کریں کہ ہمیں اس عرصہ میں کتنا فائدہ پہنچا ہے، اس عرصے میں کتنے نئے نمازی بنے، کتنوں کی نمازوں کی حالت ہم نے درست کی، کتنوں کو نماز میں لطف حاصل کرنے کے ذرائع بتائے اور ان کی مدد کی''۔

(خطبہ جمعہ 8 نومبر 1985)